WATTAN
The Urdu Daily

روزنامہ
وطن
بڈگام

منگلوار
04 جون 2024

TUESDAY
04-JUNE-2024

صفحہ 08 کیدھر جادو نے کرکٹ سے ریٹائرمنٹ لی

صفحہ 08 پاکستانی ٹیم سے اچھے نتائج کی امید

The Urdu Daily WATTAN Budgam ■ RNI No. JKURD/2011/37141 ■ Vol: 14 | No: 121 | Pages: 08 ■ قیمت: 02 روپے ■ صفحات: 08 ■ شمارہ نمبر: 121 ■ جلد: 14 ■

کس کے سر پر سجے گا تاج، کہاں ہوگی خوشی اور کہاں غم

لوک سبھا انتخابات کی ووٹ شماری آج

تمام مراکز فورسز تحویل میں، ریٹرننگ آفیسران نے تمام مراکز کا دورہ کرکے انتظامات کا جائزہ لیا

سرینگر/03 جون//

سخت ترین حفاظتی انتظامات کے بیچ جموں کشمیر میں لوک سبھا انتخابات کی پانچ نشستوں کیلئے ووٹوں کی گنتی آج ہو گی۔ ووٹوں کی گنتی کیلئے جموں کشمیر میں 9 مراکز اور دہلی میں ایک مرکز قائم کیا گیا۔ اسی دوران جموں کشمیر کے پانچ

لوک سبھا حلقوں کیلئے ووٹوں کی گنتی کیلئے سیکورٹی کے سخت انتظامات کئے گئے ہیں۔ اہم مقامات پر اضافی سیکورٹی اہلکار تعینات کئے گئے ہیں جبکہ ووٹ شماری کے مراکز کو فورسز تحویل میں دیا گیا ہے۔ سی این آئی کے مطابق لوک سبھا انتخابات کے نتائج کے اعلان آج یعنی 4 جون کو ہوگا۔ سخت...101

جموں وکشمیر میں اسمبلی انتخابات کے انعقاد کیلئے تیار

گذشتہ چار دہائیوں میں لوک سبھا انتخابات میں سب سے زیادہ ووٹ ڈالے گئے

سرینگر/03 جون//

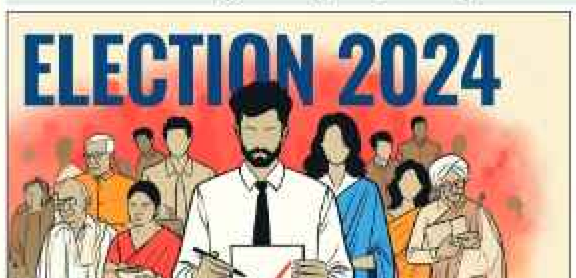

جموں کشمیر میں اسمبلی انتخابات کے انعقاد کیلئے تیار ہے کا اعلان کرتے ہوئے الیکشن کمیشن آف انڈیا نے کہا کہ جموں وکشمیر میں گزشتہ 4 دہائیوں میں لوک سبھا انتخابات میں سب سے زیادہ ووٹ ڈالے گئے۔ انہوں نے مزید کہا کہ جموں وکشمیر سمیت ملک میں کہیں بھی انتخابات کے دوران کوئی بڑا تشدد آمیز واقعہ پیش نہیں آیا۔ سی این آئی کے مطابق یکم جون کو ختم ہونے والے لوک سبھا انتخابات 2024 کا...102

لاپتہ شہری کی لاش نالہ سندھ سے برآمد

سرینگر/03 جون//

سونہ مرگ تھاجواس میں گزشتہ روز گلیشیر کے ایک حصے کی زد میں آنے والے شخص کی لاش نالہ سندھ سے برآمد ہوئی ہے جبکہ برف کے نیچے دب جانے والے دو سیاحوں کو کل ہی بچا لیا گیا تھا۔ وائس آف انڈیا کے مطابق تھاجواس سونہ مرگ میں لاپتہ سلیج مین کی لاش پیر کو نالہ سندھ سے برآمد ہوئی ہے۔ واضح رہے کہ کل گاندربل کے علاقے...103

بارہمولہ میں غیر قانونی کان کنی میں ملوث

2 ٹپر اور 1 ٹریکٹر ضبط، تین ڈرائیور گرفتار

سرینگر/03 جون//

شرائی اور ڈیلینا گھاٹ بلا پر معدنیات کی غیر قانونی کان کنی پر سخت کارروائی کرتے ہوئے بارہمولہ پولیس نے تین ڈرائیوروں کو گرفتار کرنے کے علاوہ دو ٹپر، ایک ٹریکٹر ضبط کیا۔ سی این آئی کے مطابق پولیس نے ڈی وائی ایس پی ہیڈ کوارٹر بارہمولہ اور ایس ڈی پی او تنگمرگ کی نگرانی میں ایس ایچ او پی ایس تنگمرگ اور آئی سی پی پی میر گنڈ کی مدد سے کارروائی شروع کی۔ پولیس نے 2 ٹپر، 1 ٹریکٹر ضبط کر کے 3 ڈرائیوروں کو گرفتار کرلیا جن کے نام غلام نبی شیخ ولد احمد شیخ ساکنہ کلی پورہ، غلام محمد راتھر ولد عبدل احد راتھر ساکن شری اور عاقب نذیر تانترے ولد نذیر احمد تانترے ساکنہ دریورہ...104

برہموس کے سابق انجینئر کو عمر قید کی سزا

پاکستان کیلئے جاسوسی معاملہ میں قصوروار پائے گئے

سرینگر/03 جون//

نشانت ہندوستان کی ڈی آر ڈی او اور روس کی فوجی انڈسٹریل کنسورشیم (این پی او ماشینو سٹرویینا) کے جوائنٹ وینچر برہموس ایرو اسپیس میں سینئر سسٹم انجینئر عہدہ پر فائز تھے۔ وائس آف انڈیا کے مطابق برہموس کے سابق انجینئر نشانت اگروال کو عدالت نے آج پاکستان کے لیے جاسوسی کرنے کا قصوروار پائے جانے کے بعد عمر قید کی سزا سنادی ہے۔ ناگپور کی ایک عدالت نے پیر کے روز یہ سزا سنائی۔ بتایا گیا ہے کہ نشانت کو 2018 میں پاکستان کی خفیہ ایجنسی آئی ایس آئی کے لیے جاسوسی کرتے تھے اور کچھ اہم جانکاری دینے کے معاملے میں انہیں گرفتار کیا گیا تھا۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق نشانت...105

ملک بھر کے عوام کیلئے مہنگائی کی ایک اور مار

امول کے بعد ڈیری کے دودھ میں بھی ابھال

سرینگر/03 جون//

صارفین پر مہنگائی کا ایک اور طوجھ ڈالتے ہوئے امول کے بعد مدر ڈیری نے بھی انتخابی نتائج سے عین قبل دودھ کی قیمتوں میں اضافہ کر دیا ہے۔ دودھ کی قیمت میں 2 روپے فی لیٹر اضافہ کر دیا گیا ہے۔ اس کی وجہ گزشتہ 15 ماہ میں اخراجات میں اضافہ بتایا گیا ہے۔ سبھی قسم کے دودھ کی قیمتوں میں اضافہ پیر (3 جون) سے دہلی۔ نیشنل کیپٹل ریجن (این سی آر) کے ساتھ ساتھ دیگر بازاروں میں بھی نافذ ہو گیا ہے۔ سی این آئی کے مطابق دودھ کی صنعت کے بڑے برانڈ امول نے اتوار کو قیمتوں میں اضافے کا اعلان کیا...106

لوک سبھا انتخابات 2024 کے نتائج

ایگزٹ پول کے برعکس ہوں گے: سونیا گاندھی

سرینگر/03 جون//

لوک سبھا انتخابات 2024 کے نتائج ایگزٹ پول کے برعکس ہوں گے کا دعویٰ کرتے ہوئے کانگریس کی سابق صدر سونیا گاندھی نے کہا کہ انتخابات کے حتمی نتائج کا انتظار کریں اور دیکھتے ہیں کس کی جیت ہوگی اور کسی کی ہار ہوگی

۔ سی این آئی کے مطابق...107

نہامہ کاکاپورہ میں فوج اور جنگجوؤں کے مابین مسلح جھڑپ

اعلیٰ لشکر کمانڈر سمیت دو مقامی ملی ٹنٹ ازجان، رہائشی مکان کو نقصان

سرینگر/03 جون//

جنوبی ضلع پلوامہ کے نہامہ کاکاپورہ علاقے میں فوج وفورسز اور ملی ٹنٹوں کے مابین مسلح تصادم آرائی میں اعلیٰ لشکر کمانڈر سمیت دو ملی ٹنٹ جاں بحق ہو گئے۔ سی این آئی کو اس ضمن میں ملی تفصیلات کے مطابق نہامہ کاکاپورہ پلوامہ میں عسکریت پسندوں کی موجودگی کی ایک مصدقہ اطلاع ملنے کے بعد فوج، جموں کشمیر پولیس کے خصوصی آپریشن گروپ اور سی آر پی ایف نے پورے علاقے کو محاصرہ میں لیا جس دوران وہاں تلاشی آپریشن شروع کر دیا گیا۔ ذرائع نے بتایا کہ علاقے میں تلاشی آپریشن شروع کرنے...109

زبرون پارک سے شنکر آچاریہ تک ٹرانسپورٹ سروس شروع

سرینگر/03 جون//

ٹرانسپوٹروں نے سرینگر میں بیرون ریاست سیاحوں کی سہولیات کیلئے بلیوارڈ روڑ سے شنکر آچاریہ تک سروس شروع کی ہے۔ وائس آف انڈیا کے مطابق سیاحوں کی کافی تعداد مین وارد کشمیر ہونے اور شنکر آچاریہ مندر میں درشن کیلئے جانے کے پیش نظر ٹرانسپوٹروں نے جھیل ڈل کنارے واقع زبرون پارک...110

ملک دنیا کی رہنمائی کیلئے اپنے سفر پر آگے رہا ہے: نریندر مودی

سرینگر/03 جون//

وزیر اعظم نے کہا ہے کہ ہمیں اصلاحات کے حوالے سے اپنی روایتی سوچ کو بھی بدلنے کی ضرورت ہے۔ بھارت اصلاحات کو صرف معاشی اصلاحات تک محدود نہیں رکھ سکتا۔ انہوں نے کہا کہ بھارت کی طرف پوری دنیا امید کے

ساتھ دیکھ رہی ہے اور یہ ملک دنیا کی رہنمائی کیلئے اپنے سفر پر آگے بڑھ رہا ہے۔ وائس آف انڈیا کے مطابق وزیر اعظم نریندر مودی نے قوم سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ فرسودہ سوچ اور عقائد کا از سر نو جائزہ لیں" اور ہمارے معاشرے کو پیشہ ور مایوسیوں کے دباؤ سے آزاد کریں۔ اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ وکست بھارت" کی یہ بنیاد ہونی چاہیے۔ 21 ویں صدی کی دنیا بہت سی امیدوں کے ساتھ بھارت کی طرف دیکھ رہی ہے۔ اور ہمیں عالمی منظر نامے میں آگے بڑھنے کے لیے کئی تبدیلیاں کرنی ہوں گی۔ ہمیں اصلاحات کے حوالے سے اپنی روایتی سوچ کو بھی بدلنے کی ضرورت ہے۔...108

ملک کی سب سے بڑی جمہوریت میں تین ماہ کے

طویل پروگرام کے دوران انتخابات کروا کر تاریخ رقم کی: راجیو کمار

سرینگر/03 جون//

ملک کی سب سے بڑی جمہوریت میں تین ماہ کے طویل پروگرام کے دوران انتخابات کروا کر تاریخ رقم کی ہے کا اعلان کرتے ہوئے چیف الیکشن کمشنر نے لوک سبھا انتخابات میں حصہ لینے والے تمام ووٹروں کو خراج تحسین پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے 642

ملین ووٹرز کا عالمی ریکارڈ بنایا ہے۔ یہ ہم سب کیلئے ایک تاریخی لمحہ ہے۔ سی این آئی کے مطابق نئی دہلی میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے چیف الیکشن کمشنر راجیو کمار نے لوک سبھا انتخابات میں حصہ لینے والے تمام ووٹروں کو خراج تحسین پیش کیا۔ انہوں نے کہا "ہم...113

لوک سبھا انتخابات ہمارے لئے بہت اہم تھا

انتخابات کے انعقاد کیلئے سیکورٹی ایجنسیوں کیساتھ مل کر سخت منصوبہ بندی کی گئی تھی

سرینگر/03 جون//

لوک سبھا انتخابات کے بعد ووٹنگ شماری کیلئے تمام تر ضروری انتظامات کئے گئے ہیں کی بات کرتے ہوئے انسپکٹر جنرل آف پولیس کشمیر زون وی کے بردی نے کہا کہ لوک سبھا الیکشن ہمارے لیے بہت اہم تھا۔ انتخابات کے انعقاد کیلئے دیگر سیکورٹی ایجنسیوں کے ساتھ مل کر سخت منصوبہ بندی کی گئی تھی۔ انہوں نے کہا کہ کشمیر میں تین مراحل میں ہوئے انتخابات مسلط کرنے والا کام تھا لیکن ہم نے دیگر ایجنسیوں کے ساتھ مل کر اسے اچھی طرح سنبھال لیا۔ سی این آئی کے مطابق ایک انگریزی خبر رساں ایجنسی کے ساتھ بات کرتے...112

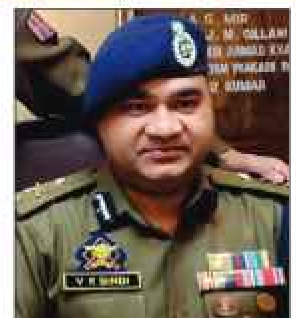

سرینگر جموں شاہراہ پر رام بن کے مقام پر

ضروری مرمت کے پیش نظر ٹریفک رات بھر بند رہے گا

سرینگر/03 جون//

سرینگر جموں شاہراہ پر رام بن کے مقام پر ضروری مرمت کے پیش نظر ٹریفک رات بھر بند رہے گا۔ سی این آئی کو نمائندے نے اس ضمن میں تفصیلات فراہم کرتے ہوئے بتایا کہ سرینگر جموں شاہراہ رام بن اور بانہال کے درمیان فوری مرمت کے پیش نظر 03 جون کی شام 6 بجے سے 04 جون صبح تک ٹریفک کیلئے بند رہے گی۔ حکام نے بتایا کہ رام بن اور بانہال کے درمیان 3 اور 4 جون کی درمیانی رات کے دوران فوری مرمت اور دیکھ بھال کی جاتی ہے، ٹریفک کی نقل و حرکت معطل رہے گی۔ انہوں نے کہا کہ شاہراہ پر سوموار کی شام 6 بجے کے بعد قاضی گنڈ سے رام بن کی طرف کسی...111

بارہمولہ پولیس کی جانب سے اہم کارروائی

پیٹرول اور ڈیزل کی غیر قانونی فروخت، 2 ملزمان گرفتار

سرینگر/03 جون//

غیر قانونی سرگرمیوں کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے بارہمولہ میں پولیس نے تھانہ پٹن کے دائرہ اختیار میں گاؤں وانگو کراپورہ اور سوچپال پورہ سے پیٹرول ڈیزل اور تیل خاکی کی کالا بازاری میں ملوث دو ملزمان کو گرفتار کیا۔ سی این آئی کے مطابق پولیس تھانہ پٹن کو غیر قانونی پیٹرول اور مٹی کے تیل کی فروخت کے حوالے سے ایک خاص اطلاع موصول ہوئی۔ اسی مناسبت سے ایس ایچ او پٹن کی سربراہی میں پولیس پارٹی نے گاؤں وانگو کراپورہ میں مخصوص مقام پر چھاپہ مارا۔ چھاپے کے دوران پولیس پارٹی نے موقع سے 07 لیٹر غیر قانونی پٹرول اور 05 لیٹر غیر قانونی مٹی کا تیل برآمد...116

پالیتھین اور پلاسٹک کا بے تحاشا استعمال ایک سنگین مسئلہ

وہ دن دور نہیں جب پلاسٹک اور پالیتھین سے زمین بنجر بن جائے گی: ماہرین

سرینگر/03 جون//

5 جون کو عالمی سطح پر ماحولیاتی دن منایا جاتا ہے اور ہر سال کی طرح اس سال بھی اس دن کے سلسلے میں تقریب کا انعقاد ہوگا تاہم وادی کشمیر میں ماحولیاتی آلودگی دن بدن بڑھ رہی ہے۔ قدرت کے عطا کردہ سرسبز وشاداب پہاڑوں، صاف وشفاف پانی کے جھرنوں، جھیلوں، چشموں اور برف پوش پہاڑوں کی بدولت دنیا میں وادی کشمیر کی ایک الگ اور منفرد پہچان...115

ملک میں لوک سبھا انتخابات کے بعد انڈیا الائنس وینٹی لیٹر پر پہنچی

پورے ملک نے مودی حکومت کی پالیسیوں پر بھروسہ جتایا: ترون چگ

سرینگر/03 جون//

ملک بھر میں لوک سبھا انتخابات کے بعد انڈیا الائنس وینٹی لیٹر پر پہنچ چکی ہے کی بات کرتے ہوئے بی جے پی کے قومی جنرل سیکرٹری اور جموں کشمیر انچارج ترون چگ نے کہا کہ پورے ملک نے مودی حکومت کی فلاحی اسکیموں اور

پالیسیوں پر اپنے اعتماد اور بھروسے کی تصدیق کی ہے۔ اپوزیشن کے گمراہ کن پروپیگنڈے کو ووٹران نے ناکام بنادیا ہے اور انتخابی نتائج کے اعلان کے بعد قوم ترقی کے نئے دور میں داخل ہو گی۔ سی این آئی کے مطابق انڈیا الائنس کو ایک بار پھر تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے بی جے پی...114

The Urdu Daily
WATTAN
روزنامہ وطن

کھیرے سے دل و دماغ صحت مند

کیا آپ کسی ایسی سبزی کے بارے میں جانتے ہیں، جو بہت سستی ہے، آسانی سے دستیاب ہوجاتی ہے اور جسم کو اندرونی اور بیرونی طور پر فائدہ پہنچاتی ہے۔ یہ سبزی کھیرا ہے۔ جب آپ بھاری غذائیں کھا رہے ہوں تو اسے سلاد کے طور پر ضرور کھائیں۔ یہ ہلکی غذا کے طور پر بچوں کو بھی کھلایا جا سکتا ہے۔ آنکھوں کو ٹھنڈک پہنچانے کے لیے اس کے ٹکڑے کاٹ کر پپوٹوں پر رکھ لیں یا آئینہ صاف کرنا ہو تو اسے استعمال کریں۔ اس قدرتی غذا کے بہت سے فائدے ہیں۔ کوئی پکوان سلاد کے طور پر کھیرے کو شامل کیے بغیر مکمل نہیں ہوتا۔ اس کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کاٹیے۔ پھر پلیٹ میں سجا کر اس پر ہلکا سا نمک چھڑک دیجیے یا لیموں۔ آپ جو بھی ڈش کھانے کا ارادہ رکھتے ہوں، اس کے ساتھ کھیرے کی پلیٹ رکھیے۔ لطف دوبالا ہو جائے گا۔ مسالے دار بریانی ہو، روٹی سالن ہو یا کوئی اور غذا، کھیرے کو ان کے ساتھ کھائیں تو مزہ بھی ملتا ہے اور فائدہ بھی۔ اے خاتون جب دفتر میں کام کر کے گھر واپس آتی ہیں تو کھیرے کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کرکے کھاتی ہیں اور انھیں چہرے اور ہاتھوں پر بھی ملتی ہیں۔ اس طرح ان کے جسم کی حدت دور ہو جاتی ہے اور ٹھنڈک پا کر انھیں سکون حاصل ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ ان کے ہاتھ اور چہرہ نرم و شاداب ہو جاتے ہیں۔ دوسری خاتون پانی میں کھیرے کے ٹکڑے کاٹ کر ڈال دیتی ہیں اور کھیرا کھانے کے بعد پانی پی لیتی ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ اس عمل سے ان کا وزن کم ہو سکتا ہے۔ کھیرا بہت مفید سبزی ہے اور ساری دنیا میں کاشت کی جاتی ہے۔ اس کے فائدوں کی بنا پر لوگ اسے "سپر فوڈ" بھی کہتے ہیں۔ اس سبزی میں 95 فیصد پانی ہوتا ہے۔ اس میں حیاتین (وٹامنز) اور معدنیات (منرلز) بھی ہوتی ہیں، مثلاً حیاتین ج (وٹامن سی)، پوٹاشیم، میگنیشیم، سلیکان اور ریشہ وغیرہ۔ ذیل میں کھیرے کی وہ خاصیتیں درج کی جارہی ہیں، جن کی بنا پر آپ کے لیے اس کا کھانا بہت ضروری ہے۔ پانی کی کمی دور اور زہریلے اثرات ختم کرتا ہے کھیرے میں پانی بڑی مقدار میں شامل ہوتا ہے، اس لیے اسے آسانی سے چبایا جا سکتا ہے۔ اسے کھانے سے بھوک ختم اور پانی کی کمی بھی پوری ہو جاتی ہے۔ اس کی خاصیت یہ بھی ہے کہ یہ زہریلے اثرات کو ختم کرتا ہے۔ کھیرے میں چوں کہ پانی زیادہ مقدار میں ہوتا ہے، اس لیے اسے کھانے سے جسم میں پانی کی مقدار بڑھ جاتی ہے، لہٰذا پیشاب زیادہ آتا ہے۔ گردے کی کارکردگی بہتر ہوجاتی ہے۔ اسے روزانہ کھانے سے گردے کی پتھری بھی نکل جاتی ہے۔ توانائی بخش کھیرے میں حیاتین ب اور ج ہوتی ہیں، اس لیے یہ توانائی بخش ہے۔ قدرتی طور اس میں موجود شکر کی معمولی مقدار سے توانائی ملتی ہے۔ اس کے علاوہ کھیرا سر کا درد دور کر دیتا ہے۔ خوب صورتی میں اضافہ آنکھوں کے گرد جو داغ دھبے پڑ جاتے ہیں، کھیرا انھیں بھی ختم کرتا ہے۔ عموماً اسی بنا پر بیوٹی پارلروں میں اس کا ماسک چہرے پر لگایا جاتا ہے۔ ماہرین کہتے ہیں کہ کھیرے میں سوزش اور جلن دور کرنے کی خاصیت ہوتی ہے، اسی لیے جب اس کا ماسک لگایا جاتا ہے تو یہ جلد کی سوزش ختم کر دیتا ہے۔

اگر آپ مرغی صحیح طریقے سے نہیں پکاتے تو آپ کو خطرناک بیماری ہو سکتی ہے

اسلام آباد (مانیٹرنگ ڈیسک) اگر آپ مرغی بناتے ہوئے اسے اچھی طرح نہیں پکاتے تو آپ جی بی ایس نامی خطرناک بیماری کا شکار ہو سکتے ہیں۔ جرنل آف آٹوامیونیٹی میں شائع ہونے والی تحقیق میں بتایا گیا ہے کہ مرغی کو اچھی طرح نہ پکانے سے اس میں ایک بیکٹیریا رہ جاتا ہے جو کہ Guillain-Barre سینڈروم پیدا کرتا ہے۔ اس بیماری میں مبتلا افراد کا مدافعتی نظام بہت کمزور ہونے کے ساتھ ان کے جسم میں لرزش بھی ہونے لگتی ہے۔ مشی گن سٹیٹ یونیورسٹی کی ماہر لینڈا مین سفیلڈ کا کہنا ہے کہ مرغی سے پیدا ہونے والا بیکٹیریا جسے Campylobacter کے نام سے جانا جاتا ہے کی وجہ سے Guillain-Barre سینڈروم ہوجاتا ہے۔ اس کا کہنا ہے کہ اگر مرغی کو کم پکایا جائے تو اس کے اندر یہ بیکٹیریا موجود رہتا ہے اور بیماری کا باعث بنتا ہے۔ اس کا کہنا ہے کہ اس بیماری پر اینٹی بائیوٹکس بھی اثر نہیں کرتیں بلکہ یہ بیماری کو مزید بگاڑ دیتی ہیں۔ جی بی ایس ایک ایسی بیماری ہے جس کی وجہ سے دنیا میں سب سے زیادہ فالج کے واقعات سامنے آتے رہتے ہیں۔ اس کا کہنا ہے کہ اس بیماری کے ابتدائی علامات میں قے اور دست کا آنا شامل ہے۔ اس بیماری کے آغاز کے دو سے تین ہفتے بعد انسان شدید کمزور کے ساتھ ٹانگوں میں لرزش محسوس کرنے لگتا ہے۔ یہ بیماری جسم کے اوپر والے حصے کو بھی منتقل ہوجاتی ہے جس کی وجہ سے بازوؤں کے متاثر ہونے ساتھ پھیپھڑوں کو نقصان کی وجہ سے سانس لینے میں دقت ہوتی ہے۔

فضائی آلودگی ہڈیوں کی کمزوری اور قبل از وقت موت کا سبب

نیویارک (نیوز ڈیسک) فضائی آلودگی سانس، دل اور دیگر امراض کی وجہ تو بنتی ہی ہے لیکن اب معلوم ہوا ہے کہ آلودہ علاقوں میں رہنے سے ہڈیوں کی کمزوری اور گٹھیا کا مرض بھی لاحق ہو سکتا ہے اور انسان وقت سے قبل موت کی آغوش میں جا سکتا ہے۔ کولمبیا یونیورسٹی کے میلمن اسکول آف پبلک ہیلتھ نے اس ضمن میں شمال مشرقی امریکہ سے 90 لاکھ افراد کے ڈیٹا کا احتیاط سے موازنہ کیا ہے۔ اپنی نوعیت کی اس واحد اسٹڈی میں انہوں نے کہا ہے کہ ٹریفک کا دھواں ہڈیوں کو کمزور کر کے فریکچر اور گٹھیا کی وجہ بن رہا ہے۔ سائنسداں اس کی وجہ بتاتے ہوئے کہتے ہیں کہ فضائی آلودگی پیراتھائرائیڈ ہارمون پر اثر انداز ہوتی ہے جو کیلشیئم کی پیداوار کو کنٹرول کرتا ہے۔ اس طرح کیلشیئم کم بنتا ہے ہڈیاں بھربھری ہوکر کمزور ہوتی رہتی ہیں۔ اس طرح مریض بار بار فریکچر کا شکار ہوتا ہے اور اسے ہسپتال داخل کرنا پڑتا ہے۔ اس سے قبل یہ ثابت ہو چکا ہے کہ ٹریفک کے دھوئیں سے بھرپور علاقوں کے لوگ فالج، امراض قلب، پھیپھڑوں اور سانس کی بیماریوں، دمے اور ڈیمنشیا جیسے مرض کے شکار ہو سکتے ہیں۔ لیکن اس مطالعے سے پہلی مرتبہ یہ ثابت ہوا ہے کہ آلودگی اب ہڈیوں کی بھی دشمن ہے۔ کولمبیا یونیورسٹی کی ماہر ڈاکٹر آندرے بیکرالی کہتے ہیں کہ اب ثابت ہو چکا ہے کہ ہواؤں میں گھلی ہوئی آلودگی ہڈیوں کے لیے بھی یکساں طور پر تباہ کن ثابت ہو سکتی ہے اور صاف ہوا میں رہنا خود بہت سے فوائد کے ساتھ ہڈیوں کے لیے بھی مفید ہوتا ہے۔ ماہرین نے کہا ہے کہ سروے میں شامل جن افراد کی ہڈیوں میں فریکچر ہوا وہ ایسے علاقوں میں رہائش پذیر تھے جہاں پی ایم 2.5 ذرات کی مقدار غیر معمولی طور پر زیادہ تھی۔ سروے ظاہر کرتا ہے کہ یہ ذرات بہت باریک ہوتے ہیں اور جسم میں داخل ہوکر ہڈیوں میں اتر کر اسے کمزور کر دیتے ہیں اور PM2.5 بزرگ افراد میں ہڈیوں کے ٹوٹنے کی وجہ بن رہا ہے۔ یہ تحقیق بین الاقوامی جریدے لینسٹ میں شائع ہوئی ہے جس میں 92 لاکھ افراد شامل کیے گئے ہیں جن میں درمیانی عمر اور بزرگ افراد موجود تھے۔ جن علاقوں میں پی ایم 2.5 اور سیاہ (بلیک) کاربن کی زائد مقدار تھی وہاں کے لوگوں میں پیراتھائیرائیڈ ہارمون کم تھا۔ یہ ہارمون کیلشیئم جذب کرنے میں مدد دیتا ہے اور اس کی کمی سے کیلشیئم کم ہوتا جاتا ہے اور ہڈیاں نرم ہوکر کمزور پڑتی جاتی ہیں۔ تشویش کی بات یہ ہے کہ ہڈیاں کمزور ہونے اور بار بار فریکچر سے موت کا امکان 20 فیصد تک بڑھ جاتا ہے اور یوں بوڑھے لوگوں کی زندگی معذوری کی طرف بڑھنے لگتی ہے۔

قدرت کا کرشمہ! ایسا پودا جو لاعلاج بیماریوں کا بھی علاج کر سکتا ہے

کراچی (نیوز ڈیسک) اللہ تعالیٰ نے کئی طرح کی خطرناک بیماریاں پیدا کی ہیں لیکن ساتھ ہی ان کے علاج کے لئے پودے اور بیج پیدا کئے ہیں۔ ایسے ہی بہترین پودوں میں سے ایک 'کلونجی' کا ہے جس کے بارے میں حضرت محمد ﷺ نے فرمایا تھا کہ اس میں موت کے سوائے ہر بیماری کا علاج موجود ہے۔ یہ پودا نہ صرف اب بلکہ کئی صدیوں سے استعمال کیا جا رہا ہے، عربی اسے 'نعمتوں والا بیج' بھی کہا کرتے تھے کہ اس میں شفا موجود ہوتی ہے۔ جو باتیں 1400 سال قبل ہمارے مذہب نے ہمیں بتائیں ہر گزرتے دن کے ساتھ سائنس بھی مان رہی ہے۔ اس پودے پر متعدد ریسرچز ہو چکی ہیں اور یہ بات مکمل طور پر واضح ہو چکی ہے کہ یہ ہر طرح کی سنگین بیماری کا علاج کرنے کی طاقت رکھتا ہے، آیئے آپ چند کے بارے میں بتاتے ہیں۔ مرگی 2007ء میں مرگی زدہ بچوں پر کی گئی تحقیق میں یہ دیکھا گیا کہ کلونجی کا پانی دینے سے ان کے دوروں میں خاطر خواہ کمی ہوئی۔ ذیابیطس ٹائپ 2 دن میں دو گرام کلونجی کے استعمال سے یہ دیکھا گیا ہے کہ خون میں شوگر کی مقدار کم ہوتی ہے اور ساتھ ہی دیگر عوامل جیسے ہیموگلوبن کو صحت مند لیول پر رکھنے میں مدد ملتی ہے۔ دمہ کے لئے ایک اور تحقیق میں یہ بات ثابت شدہ ہے کہ پانی میں کلونجی ابال کر پینے سے دمہ میں آرام آتا ہے اور ساتھ ہی سانس کی نالیاں کھلتی ہیں۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ کلونجی میں Thymoquinone پایا جاتا ہے جو کہ دمہ میں آرام دیتا ہے۔ ٹانسلز کے لئے اگر آپ کو گلے میں درد، ٹانسلز وغیرہ کا مسئلہ درپیش ہو تو کلونجی کھانے سے یہ ٹھیک ہوجاتا ہے۔ اس میں موجود Phyllanthus niruri کی وجہ سے گلے کو سکون ملتا ہے اور درد میں کمی ہوتی ہے۔ بلڈ پریشر ایک تحقیق میں دیکھا گیا کہ اگر دن میں دو بار 100 ملی گرام صبح اور 100 ملی گرام شام کو کلونجی دو ماہ تک استعمال کیا جائے تو بلند فشار خون کا علاج کیا جا سکتا ہے۔ کیمیکل ہتھیاروں کے زخم کے لئے ایک ریسرچ میں سائنسدانوں نے دیکھا کہ کیمیائی ہتھیاروں سے زخمی ہونے والے افراد کو پانی میں کلونجی ابال کی دی گئی تو ان کی درد میں کمی ہوئی اور ان کے زخموں کو بھرنے میں تیزی آ گئی۔ کولون کینسر ماہرین اس بات پر متفق ہیں کہ کولون کینسر میں کلونجی آزمودہ ہے اور اس کے استعمال سے کینسر کی تکالیف کم ہونے لگتی ہیں۔ دردوں کے لئے اگر آپ کو جسم میں کہیں بھی درد رہتی ہے جیسے کمر، گھٹنوں، کندھوں وغیرہ میں تو کلونجی کے تیل کا استعمال کریں۔

سگریٹ نوشی کے بہت سے نقصانات

اسلام آباد (نیوز ڈیسک) زیادہ سگریٹ پینے سے وقت سے پہلے آپ بوڑھے دکھنے لگتے ہو۔ اس سے انسان کی جلد کھردری اور رنگ پیلا پڑ جاتا ہے۔ تمباکو والے سگریٹ کے اندر چار ہزار ایسے مضر کیمیائی مادے ہوتے ہیں جن سے انسان کی جلد پر جلدی جھریاں پڑ جاتی ہیں اور اس کی جلد تنگ جاتی ہے۔ سگریٹ نوشی سے بازو اور بدن ڈھلک جاتے ہیں۔ جلد میں الاسٹن کو سگریٹ پینے سے اتنا نقصان پہنچتا ہے کہ انسان کے ہونٹ کے گرد جھریاں اور بل پڑنے لگ جاتے ہیں۔ اس سے چھائیاں، جھریاں اور دانے منہ پر وقتاً فوقتاً نمودار ہوتے رہتے ہیں۔ کوئی ایسا شخص جو بہت زیادہ سموکنگ کرتا ہو اس کے دانت عموماً برش کرنے کے باوجود پیلے نظر آتے ہیں۔ اس سے صرف دانت دیکھنے میں برے نہیں لگتے بلکہ جبڑوں اور دانتوں کی جڑوں میں کالا تار جم جاتا ہے جو ان کو بہت کمزور بنا دیتا ہے۔ اس سے ناخن اور بال بہت خراب ہو جاتے ہیں۔ ناخنوں کا رنگ بدل جاتا ہے اور وہ کھردرے ہو جاتے ہیں۔ مگر سگریٹ چھوڑ دینے سے ناخن پھر سے نارمل ہو جاتے ہیں۔ بالوں کا گرنا ہر انسان کی بڑھتی ہوئی عمر کے ساتھ ایک فطری عمل ہے۔ لیکن سگریٹ پینے والے لوگوں کے بال زیادہ جھڑتے ہیں۔ اس سے گھٹنوں اور کہنیوں کی بیماری سوریاسز بڑھ جاتی ہے اور ان پر خراشیں بنتی رہتی ہیں۔ اس سے نا صرف پھیپھڑے برباد ہو جاتے ہیں بلکہ ہڈیوں پر بھی اس کے مضر اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ ہڈیاں کھوکھلی ہو جاتی ہیں اور پہلے کی طرح مضبوط نہیں رہتیں۔ ہڈیوں کی بیماری اوسٹیوپوروسز بھی سموکنگ سے بڑھ جاتی ہے۔ اس سے انسان جھک کر بیٹھنے لگتا ہے اور اس کا کب نکل سکتا ہے۔

ونٹ کا گوشت کھانے سے آپ کن خطرناک ترین امراض سے بچ سکتے ہیں

اسلام آباد (مانیٹرنگ ڈیسک) اونٹ ایک جانا پہچانا جانور ہے۔ اس وقت دنیا میں تقریباً 14 کروڑ اونٹ ہونگے ان کی کثیر تعداد شمالی افریقہ، مشرق وسطیٰ، لاطینی امریکہ، ایشیا اور صحرائی علاقوں میں پائی جاتی ہے۔ پہلے اونٹ عرب ریگستانی علاقوں میں نقل و حرکت اور مال برداری کے کام آتے تھے۔ اونٹ کے گوشت کی اہمیت اور افادیت کی وجہ سے عرب ممالک خصوصاً شام اور قاہرہ میں باقاعدگی سے ذبح کیا جاتا ہے۔ خلیجی ممالک میں اس کا گوشت پارٹیوں اور شادی بیاہ میں کھایا جاتا ہے، دنیا کے بیشتر ممالک میں اس کا گوشت بہت شوق سے کھایا جاتا ہے۔ اب پاکستان میں بھی اتوار بازاروں میں اونٹ کا گوشت دستیاب ہے۔ اونٹ کا دودھ معدے کے السر سے بچاؤ کا قدرتی ذریعہ ہے اور گلہ بان اونٹ کے دودھ پر اکتفا کر کے ایک مہینے زندہ رہ سکتا ہے۔ جہاں اس کا دودھ بہت زیادہ لذیذ اور فائدہ مند ہے وہیں اس کے گوشت کے انگنت فوائد ہیں۔ اونٹ کا گوشت دوسرے لال گوشت یعنی بکرا، دنبہ اور گائے کے گوشت سے زیادہ غذائیت سے بھرپور ہوتا ہے۔ اونٹ کا گوشت نمونیا، تیزابیت اور جلن سے بچاتا ہے۔ دل کی نالیوں کی حفاظت کرتا ہے۔ پرانے بخار، کالا یرقان ہیپاٹائٹس، کندھوں کے درد میں مفید ہے۔ اونٹ کا گوشت معدنیات، حیاتین، پوٹاشیم کیلشیم، فاسفورس سے بھرپور ہوتا ہے، جسم میں ہیموگلوبن خون بناتا ہے جس میں رطوبت فراہم کرتا ہے اور زہریلے مادوں کے اخراج کیلئے فائدہ مند ہے۔ ریسرچ کے مطابق اس میں وٹامن سی، بی اور آئرن وافر مقدار میں پایا جاتا ہے، آنکھوں کی بینائی کیلئے بھی اس کا گوشت بھی مفید ہے، اس کی یخنی چشم آشوب کیلئے بہترین نسخہ ہے، اونٹ کا گوشت پھیپھڑوں میں وٹامن سی سے بخار کو کم کر کے وقت مدافعت کو بڑھاتا ہے۔

مشروم کو اس طریقے سے استعمال کریں اور کینسر، امراض قلب سے خود کو بچائیں

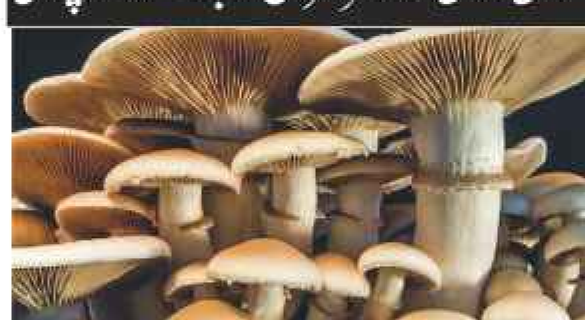

اسلام آباد (مانیٹرنگ ڈیسک) ماہرین نے مشرومز (کھمبیوں) میں دو اہم اینٹی آکسیڈنٹس دریافت کئے ہیں جو صحت کو کئی لحاظ سے بہتر بناتے ہیں اور عمر طویل کرتے ہیں۔ ان کے نام 'ارگوتھیونین' اور 'گلوٹاتھائن' ہیں۔ ماہرین نے ایک طویل سروے کے بعد کہا ہے کہ یہ دونوں فری ریڈیکلز بننے سے روکتے ہیں اور کئی اقسام کے امراض کو دور رکھتے ہیں۔ پنسلوانیا اسٹیٹ یونیورسٹی کے پروفیسر رابرٹ بیلمن اور ان کے ساتھیوں نے تحقیق سے ثابت کیا ہے کہ جسم آکسیجن استعمال کرتا ہے تو اس عمل سے فری ریڈیکلز پیدا ہوتے ہیں اور ان سے ڈیمنشیا اور دل کے امراض پیدا ہوتے ہیں۔ اسی طرح فری ریڈیکلز الزائمر اور دل کی رگوں کو بھی سخت کرتے ہیں۔ ماہرین کے مطابق اٹلی میں پایا جانے والا "وائلڈ پورسنی مشروم" اینٹی آکسیڈنٹ خصوصیات میں سب سے آگے ہے البتہ عام مشروم میں بھی یہ دو اہم اینٹی آکسیڈنٹس موجود ہوتے ہیں لیکن خاصی کم مقدار میں۔ اس کے باوجود بھی مشروم کے علاوہ یہ خواص دیگر اشیاء میں نہیں پائے جاتے۔ تاہم پروفیسر رابرٹ نے کہا ہے کہ ان مشرومز کو پکانے سے ان کے اہم غذائی اجزا ضائع ہو جاتے ہیں۔ اس سے ایک اور بات ثابت ہوتی ہے کہ فرانس اور اٹلی کے لوگ یہ مشروم رغبت سے کھاتے ہیں اور وہاں ڈیمنشیا اور دیگر ذہنی امراض کی شرح بھی کم ہے۔ رابرٹ بیلمن نے اعتراف کیا ہے کہ ابھی ان کی تحقیق ابتدائی مراحل میں ہے جس پر مزید کام کیا جائے گا لیکن جن ممالک میں یہ مشروم کھائی جاتی ہیں وہاں کی عوام اور امراض کے دیگر ممالک سے موازنے کو بھی نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ صرف پانچ مشرومز میں 3 ملی گرام اینٹی آکسیڈنٹس کی مقدار موجود ہوتی ہے جو ہمیں جان لیوا امراض سے محفوظ رکھ سکتے ہیں۔ اس سے قبل مشروم پر بہت تحقیق ہو چکی ہے اور ماہرین کا خیال ہے کہ یہ اینٹی وائرس، اینٹی ٹیومر، اینٹی کینسر اور ذیابیطس کے خلاف بہت موثر ثابت ہوتے ہیں۔

بیوی کو کیسے خوش رکھا جائے؟

ایک عورت سو رہی تھی جب اس کی آنکھ کھلی تو رات کے تین بج رہے تھے اور اس کے سرہانے ایک پری بیٹھی تھی۔ پری نے اس سے پوچھا کہ اپنی دلی تین خواہشیں بتاؤ۔ میں ایک دن میں ایک خواہش پوچھوں گی اور اس دن وہی پوری ہوگی۔ لیکن ایک شرط ہے کہ جو کچھ تم اپنے لیے مانگو گی وہ تمہیں ضرور ملے گا مگر اس سے دس گنا زیادہ مقدار میں وہ تمہارے شوہر کو ملے گا۔ اس عورت نے بہت سوچا اور بولا کہ میری پہلی خواہش یہ ہے کہ میں صرف اور صرف اپنے شوہر سے پیار کروں اور بے انتہا کروں۔ پری نے اسے بتایا کہ کل تمہاری یہ خواہش تمہارے لیے پوری ہو جائے گی اور دس گنا وہ تمہارے خاوند کے لیے پوری ہوگی۔ اگلی رات جب تین بجے تو پری نے اس کے کمرے کے دروازے پر دستک دی۔ وہ عورت نکل کر باہر گئی تو پری نے دیکھا کہ وہ بہت خوش تھی اور اس کا چہرہ طمانیت سے چمک رہا تھا۔ پری نے اس سے پوچھا کہ تم خوش ہو؟ تمہاری پہلی خواہش پوری ہو گئی؟ وہ عورت ہنسنے لگی اور بولی کہ ہاں پوری ہو گئی اور میں بہت خوش ہوں۔ پری نے پوچھا کہ اب دوسری خواہش بتاؤ۔ کل وہ بھی پوری ہو جائے گی اور تمہارے شوہر کے لیے دس گنا پوری ہوگی۔ وہ عورت بولی کہ مجھے اور کچھ بھی نہیں چاہیے۔ آپ باقی دونوں خواہشیں کسی اور عورت کو دے دو۔ حاصل سبق عورت کی زندگی کی سب سے بڑی حسرت صرف یہی ہوتی ہے کہ اس کا شوہر اس سے پیار کرتا ہو۔ زیادہ تر عورتیں چاہے جتنی بھی امیر ہوں یا جتنی بھی کامیاب، وہ صرف اپنی پوری زندگی شوہر کی قبولیت اور اس کے پیار کے حصول میں بسر کر دیتی ہیں۔ اگر آپ ان عورتوں کو دیکھیں جو بوڑھی اپنے شوہر کی اولاد اکیلے پال رہی ہوتی ہیں تو آپ بخوبی اس بات کو سمجھ جائیں گے کہ عورت کی فطرت میں بھی صرف ایک آدمی کی پوجا اور اس کی وفاداری ہوتی ہے۔ ہمارے مشرقی معاشرے میں تو خیر سب عورتیں اپنی پوری زندگی برے سے برے سسرال کو اور اپنے بچوں کی تمام بے سروپا خواہشات کو صرف ایک مرد کے لیے ہی زندگی بھر برداشت کرتی رہتی ہیں۔ جو مرد یہ سوچتے ہیں کہ بیوی کو کیسے خوش رکھا جا سکتا ہے۔

بہتی ناک اور مسلسل کھانسی سے پریشان ہیں تو فوراً یہ چیز استعمال کریں

اسلام آباد (مانیٹرنگ ڈیسک) جلد کو تر و تازہ رکھنے اور اس کے مسائل سے بچنے کے لیے عام طور پر لوگ مہنگی ادویات اور کریم استعمال کرتے ہیں، جس کی وجہ سے کئی بار نقصان کا سامنا بھی کرنا پڑتا ہے۔ ہر شخص کی خواہش ہوتی ہے کہ وہ جاذب نظر آئے اور لوگ اس کو دیکھ کر متاثر ہوں، اس ضمن میں لوگ اپنے طور پر احتیاطی تدابیر استعمال ضرور کرتے ہیں تاہم کیا آپ جانتے ہیں کہ معمولی عادتوں کو اپنا کر چہرے کی جلد کو تر و تازہ رکھا جا سکتا ہے۔ جلد کے مسائل پر معمولی عادات کے ذریعے با آسانی قابو پایا جا سکتا ہے، ماہرین کا کہنا ہے کہ روزانہ کم از کم 10 گلاس پانی پینے سے چہرے کی جلد بالکل تر و تازہ نظر آتی ہے۔ درج ذیل عادات کو اپنائیں: ہر گھنٹے بعد اور دن بھر میں 8 سے 10 گلاس پانی پینے سے جلد چمک دار اور تر و تازہ نظر آتی ہے، اس عمل کو پانی کی تھراپی کہا جاتا ہے جس کے ذریعے جسم کا اندرونی حصہ اور میٹابولیزم کا نظام بہتر ہوتا ہے۔ صحت مند غذائیں، تازہ پھلوں، ہری سبزیوں، گری دار میوے اور اومیگا کا استعمال اور تلی ہوئی چیزیں کھانے سے احتیاط کریں۔ روزانہ کی بنیاد پر ورزش ذہنی دباؤ کو ختم کرتی ہے اور آپ کو آکسیجن مہیا کرتی ہے جس کی وجہ سے جلد کے خلیات مزید صحت مند ہوتے ہیں اور پھر آپ تر و تازہ نظر آتے ہیں۔ چہرے کو چھونے سے آپ انفیکشن کو دعوت دیتے ہیں لہٰذا اپنے ہاتھ دھوئے صابن سے دھوئے بغیر چہرے کو ہاتھ نہ لگائیں۔ چہرے پر نکلنے والے کیل مہاسوں کو ناخن سے دبا کر ختم نہ کریں کیونکہ ایسا کرنے کی صورت میں وہ ختم ضرور ہو جاتے ہیں مگر آپ کے چہرے پر نشان چھوڑ دیتے ہیں۔ اگر آپ انفیکشن سے بچنا چاہتے ہیں تو کسی اور کا تولیہ استعمال نہ کریں بلکہ اپنے استعمال کے لیے علیحدہ سے مخصوص تولیہ رکھیں اور اسے زیادہ سے زیادہ چار دن میں تبدیل کریں۔ سونے سے پہلے اچھی طرح سے منہ دھوئیں تاکہ دن بھر چہرے پر لگی ہوئی غبار اور میک اپ اتر جائے، ایسا نہ کرنے کی صورت میں آپ کے چہرے پر دانے پیدا ہو سکتے ہیں۔ روزانہ صبح ناریل کے تیل میں لیموں کے چند قطرے ڈال کر اسے چہرے پر لگائیں اور پھر منہ دھولیں یہ عمل کرنے سے آپ کا چہرہ دن بھر تر و تازہ نظر آئے گا۔

The Urdu Daily
WATTAN
وطن

ایگزٹ پول کیسے شروع ہوا؟ ملک میں پہلی بار ایگزٹ پول کب ہوا، کیا ہدایات ہیں؟

نئی دہلی// لوک سبھا انتخابات 2024 کے سلسلے میں کل آخری مرحلے میں 57 سیٹوں پر ووٹنگ ہوئی، جس میں پی ایم مودی کی وارانسی، پنجاب کی تمام سیٹوں اور مغربی بنگال کی کئی سیٹوں پر ووٹنگ ہوگی۔ اس کے ساتھ ہی پولنگ ختم ہونے کے بعد شام 6 بجے کے بعد لوک سبھا انتخابات کے دوران کرائے گئے ایگزٹ پولس کے تخمینے بھی مختلف ٹی وی چینلز پر سامنے آئے، جس سے واضح طور پر ایک بڑی تصویر سامنے آئی۔ 4 جون کو حقیقی نتائج سامنے آئیں گے۔ آپ کو بتا دیں کہ لوک سبھا انتخابات کے لیے الیکشن کمیشن نے ملک کی 543 سیٹوں پر 7 مرحلوں میں ووٹنگ کرانے کا منصوبہ بنایا تھا۔ اس کے ساتھ ساتھ آندھرا پردیش سے لے کر سکم، اڈیشہ اور اروناچل پردیش تک اسمبلی انتخابات بھی ہوئے۔ ایسے میں ایگزٹ پول کے نتائج آج ساتویں مرحلے کی ووٹنگ کے بعد سامنے آئیں گے۔ پچھلے الیکشن کا نتیجہ کیا نکلا؟ آپ کو بتاتے چلیں کہ گزشتہ لوک سبھا انتخابات یعنی 2019 میں بی جے پی نے 303 سیٹوں پر کامیابی حاصل کی تھی جب کہ کانگریس کو صرف 52 سیٹیں ملی تھیں۔ اس کے علاوہ ڈی ایم کے اور وائی ایس آر کانگریس نے 23-23 سیٹیں جیتی ہیں جبکہ ٹی ایم سی نے 22 سیٹیں جیتی ہیں۔ جو باہر نکلا درست ثابت ہوا۔ ایسے میں سوال یہ بھی اٹھتا ہے کہ گزشتہ انتخابات میں ایگزٹ پول کے نتائج کتنے درست تھے، آپ کو بتا دیں کہ گزشتہ انتخابات میں ایگزٹ پولز نے واضح کر دیا تھا کہ ایک بار پھر این ڈی اے کی قیادت والی حکومت بنے گی۔ ملک میں تشکیل دیا جائے۔ تاہم، آج کے چانکیہ اور ایکسس مائی انڈیا کے ایگزٹ پول سب سے زیادہ درست ثابت ہوئے۔ آخر کار آیئے تفصیل سے سمجھیں کہ ایگزٹ پول کیا ہیں اور ملک میں پہلی بار کب کرائے گئے۔ ایگزٹ پول کیا ہے؟ انتخابات کے دوران جب بھی کوئی ووٹر پولنگ بوتھ سے باہر آتا ہے تو سروے ٹیم اس سے پوچھتی ہے کہ اس نے کس امیدوار اور پارٹی کو ووٹ دیا۔ اس کے علاوہ اس پارٹی یا امیدوار کو ووٹ دینے کی وجہ بھی پوچھی جاتی ہے۔ اگر لوک سبھا انتخابات ہوتے ہیں تو ان سے وزیر اعظم کے عہدے کے لیے ان کی پسند پوچھی جاتی ہے۔ اس کے علاوہ بھی بہت سے سوالات پوچھے جاتے ہیں۔ سروے ٹیمیں مختلف طریقوں سے سروے کرتی ہیں۔ ایگزٹ پول کے دوران بھی ذات کی بنیاد پر ڈیٹا لیا جاتا ہے۔ اس کے بعد اس ڈیٹا کا تجزیہ کیا جاتا ہے۔ یہ تمام ڈیٹا اکٹھا کرنے کے بعد بتایا جاتا ہے کہ ہر پارٹی کو کتنی سیٹیں مل سکتی ہیں۔ ایگزٹ پول کیسے شروع ہوئے؟ ایگزٹ پولز کی تاریخ بہت پرانی ہے۔ اس کا استعمال نہ صرف ہندوستان میں بلکہ دیگر کئی ممالک میں انتخابات کے دوران ہوتا ہے۔ امریکہ سے لے کر افریقہ اور ایشیا تک کئی ممالک میں رائے شماری کرائی گئی ہے۔ خیال کیا جاتا ہے کہ امریکہ میں پہلی بار ایگزٹ پول 1936 میں کرائے گئے تھے۔ پھر جارج گیلپ اور کلاڈ رابنسن نے نیویارک میں ایک سروے کیا۔ پھر جیسے ہی لوگ ووٹ ڈالنے کے بعد بوتھ سے باہر آئے تو ان سے پوچھا گیا کہ انہوں نے کس کو ووٹ دیا ہے۔ جس کے بعد نتائج جاری کیے گئے۔ زیادہ تر ووٹروں نے فرینکلن ڈی روزویلٹ کا نام لیا۔ ایگزٹ پولز نے فرینکلن ڈی روزویلٹ کے الیکشن جیتنے کی پیش گوئی کی تھی۔ کچھ دنوں بعد جب نتائج آئے تو فرینکلن ڈی روزویلٹ جیت گئے۔ اس کے بعد پہلے ایگزٹ پول 1937 میں برطانیہ اور 1938 میں فرانس میں کرائے گئے۔ ہندوستان میں پہلی بار ایگزٹ پول کب ہوئے؟ ہندوستان میں دوسرے عام انتخابات 1957 میں ہوئے۔ اس کے بعد انڈین انسٹی ٹیوٹ آف پبلک اوپینین نے ایک سروے کرایا۔ اگرچہ اسے مکمل طور پر ایگزٹ پول نہیں کہا جاتا لیکن اسے بھارت میں پولنگ کا آغاز سمجھا جاتا ہے۔ اس کے بعد 1980 میں ڈاکٹر پرنائے رائے نے پہلا ایگزٹ پول کرایا۔ تاہم ایگزٹ پولز کے حوالے سے 1996 کے انتخابات بہت اہم ثابت ہوئے۔ اس کے بعد سروے سینٹر فار دی اسٹڈی آف ڈیولپنگ سوسائٹیز کی جانب سے ایک سروے کیا گیا۔ اسے دوردرشن پر بھی نشر کیا گیا۔ یہ پہلا موقع تھا جب ٹی وی پر ایگزٹ پول دکھائے گئے۔ اس دوران سروے کے نتائج ایک منقسم مینڈیٹ لے کر آئے تھے۔ جب انتخابی نتائج آئے تو بی جے پی سب سے بڑی پارٹی بن گئی لیکن اسے اکثریت نہیں ملی۔ اس کے بعد سے ملک میں مسلسل رائے شماری اور ایگزٹ پول کرائے جا رہے ہیں۔ ایگزٹ پول کے لیے رہنما اصول کیا ہیں؟ 1998 سے پہلے ملک میں ایگزٹ پولز کے حوالے سے کوئی طے شدہ رہنما اصول نہیں تھے۔ اس کے بعد الیکشن کمیشن نے عوامی نمائندگی ایکٹ 1951 کے سیکشن 126 اے کے تحت ایگزٹ پول کے لیے رہنما خطوط جاری کیے۔ عوامی نمائندگی ایکٹ 1951 کے مطابق ایگزٹ پول کے نتائج اس وقت تک جاری نہیں کیے جا سکتے جب تک ووٹنگ کے تمام مراحل مکمل نہیں ہو جاتے۔ الیکشن کمیشن کے مطابق ایگزٹ پول کے نتائج آخری مرحلے کی ووٹنگ ختم ہونے کے آدھے گھنٹے بعد جاری کیے جا سکتے ہیں۔ یہی نہیں، اگر کوئی اس کی خلاف ورزی کرتا ہے تو اس کے خلاف 2 سال قید یا جرمانے کے ساتھ کارروائی ہو سکتی ہے۔

مودی حکومت کے تیسرے دور میں بھی ترقی کی رفتار جاری رہے گی/سیتا رمن

نئی دہلی// مرکزی خزانہ اور کارپوریٹ امور کی وزیر نرملا سیتا رمن نے جمعہ کو کہا کہ مالی سال 2023-24 میں مجموعی گھریلو پیداوار (جی ڈی پی) کی شرح نمو 8.2 فیصد بہترین ہے۔ مودی حکومت کے تیسرے دور میں بھی ترقی کی رفتار جاری رہے گی۔ وزیر خزانہ نرملا سیتا رمن نے ایکس پوسٹ کے جواب میں کہا کہ آج کے جی ڈی پی کے اعداد و شمار مالی سال 2023-24 کے لیے 8.2 فیصد اور مالی سال 2023-24 (جنوری-24) کی چوتھی سہ ماہی کے لیے 7.8 فیصد کی ترقی کی شرح نے مضبوط معاشی نمو ظاہر کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جی ڈی پی کی یہ قابل ذکر شرح نمو دنیا کی بڑی معیشتوں میں سب سے زیادہ ہے۔ سیتا رمن نے کہا کہ یہ قابل ذکر ہے کہ مینوفیکچرنگ سیکٹر نے مالی سال 2023-24 میں 9.9 فیصد کی معمولی ترقی دیکھی ہے، جو اس شعبے کے لیے مودی حکومت کی کوششوں کی کامیابی کو نمایاں کرتی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہی اشارے اس بات کی نشاندہی کرتے ہیں کہ ہندوستانی معیشت عالمی چیلنجوں کے باوجود لچکدار اور پروان چڑھ رہی ہے۔ وزیر خزانہ نے کہا کہ ہندوستان کی ترقی کی رفتار وزیر اعظم نریندر مودی کی زیر قیادت مرکزی حکومت کے تیسرے دور میں بھی جاری رہے گی۔

سپریم کورٹ نے بہار میں دوبارہ پولنگ کی درخواست مسترد کردی

نئی دہلی// سپریم کورٹ نے بہار میں دوبارہ پولنگ کرانے سے متعلق اس درخواست کو خارج کر دیا، جس میں بہار کے مونگیر پارلیمانی حلقے کے کئی پولنگ اسٹیشنوں کے بوتھوں پر مبینہ طور پر قبضہ کرنے اور کمزور طبقات سے تعلق رکھنے والے لوگوں کو ووٹ ڈالنے سے روکنے کا الزام لگاتے ہوئے ان بوتھوں پر دوبارہ پولنگ کرانے کے لئے الیکشن کمیشن کو ہدایت دینے کی گزارش کی گئی تھی۔ جسٹس ستیش چندر شرما اور جسٹس پرسنا بی۔ ورلے کی تعطیلاتی بنچ نے درخواست پر غور کرنے سے انکار کر دیا اور اسے خارج کرتے ہوئے اس معاملے میں پٹنہ ہائیکورٹ سے رجوع کرنے کو کہا۔ بنچ نے عرضی گزار کماری انیتا کی جانب سے اس معاملے میں پٹنہ ہائی کورٹ میں پہلے اپنی شکایت درج کرنے کا آپشن نہ اپنانے پر اپنا اعتراض ظاہر کیا۔ جسٹس شرما کی سربراہی والی بنچ نے کہا "ہائی کورٹ سے رجوع کیے بغیر، آپ اسے قصوروار ٹھہرا رہے ہیں۔ براہ کرم وہاں (ہائی کورٹ) جائیں"۔ عدالت عظمیٰ کے اس موقف کے بعد درخواست گزار نے درخواست واپس لینے کی استدعا کی جسے قبول کر لیا گیا۔ بنچ نے اپنے حکم میں کہا "موجودہ عرضی کو واپس لینے کے طور پر خارج کر دیا گیا ہے۔ اس درخواست میں مونگیر کے ضلع الیکشن افسر ڈاکٹر اونیش کمار سنگھ کو تمام انتظامی ذمہ داریوں سے فوری طور پر ہٹانے کی ہدایت دینے کی اپیل کرتے ہوئے الزام لگایا گیا ہے کہ مسٹر سنگھ نے ریاست (بہار) کی حکمراں جماعت کے اشارے پر کئی پولنگ اسٹیشنوں پر قبضہ کرا کے ووٹنگ میں بے ضابطگیاں کی ہیں۔

تمباکو پر پابندی کے اقدامات پر سختی سے عمل درآمد کی تیاری

نئی دہلی// صحت اور خاندانی بہبود کی مرکزی وزارت میں سکریٹری اپوروا چندرا نے جمعہ کو کہا کہ تمباکو پر پابندی کے اقدامات کو سختی سے نافذ کرنے کی تیاریاں جاری ہیں۔ یہاں "ورلڈ نو ٹوبیکو ڈے 2024" تقریب سے خطاب کرتے ہوئے مسٹر چندرا نے کہا کہ ملک میں تمباکو مخالف اقدامات کو سختی سے نافذ کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ نیشنل ٹوبیکو کنٹرول ایکٹ 2003 کی شقوں پر سختی سے عمل درآمد کیا جائے گا۔ اس کے لیے عوامی بیداری مہم کو تیز کیا جائے گا اور تمباکو سے پاک تعلیمی اداروں کی تعداد میں اضافہ کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ اس کے مقاصد میں ملک بھر میں آزادو یبات کا قیام شامل ہے۔ تقریب کا مرکزی موضوع "بچوں کو تمباکو کی صنعت کے اثرات سے بچانا ہے" تھا۔ اس موقع پر ہندوستانی بیڈمنٹن کھلاڑی پی وی سندھو کو تمباکو کنٹرول کے لیے 'برانڈ ایمبیسیڈر' قرار دیا گیا تاکہ نوجوانوں اور بچوں کو تمباکو کی تمام اقسام سے دور رہنے کی ترغیب دی جا سکے۔ پروگرام کے دوران "ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن - ورلڈ نو ٹوبیکو ڈے 2024" ایوارڈز جیتنے والوں کو اعزاز سے نوازا گیا۔ سال 2024 کے لیے یہ ایوارڈ اوڈیشہ کے تمباکو کنٹرول سیل کو دیا گیا اور سال 2024 کے لیے ڈائریکٹر کا خصوصی شناختی ایوارڈ ڈاکٹر میر مشتاق احمد کو دیا گیا۔ تمباکو کے استعمال کے تباہ کن اثرات کا ذکر کرتے ہوئے مسٹر چندرا نے کہا کہ تمباکو کے پھیلاؤ کو کم کرنے اور تمباکو کے دھوئیں سے نمٹنے کے لیے - مقامی، قومی، علاقائی اور عالمی سطحوں پر اقدامات پر عمل درآمد کیا جانا چاہیے۔

منہانس کو ملا ڈبلیو ایچ او کا ایوارڈ

نئی دہلی// عالمی ادارہ صحت (ڈبلیو ایچ او) نے مرکزی وزارت صحت اور خاندانی بہبود کے تحت بنگلورو میں قومی اہمیت کے حامل ادارے نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف مینٹل ہیلتھ اینڈ نیورو سائنسز (این آئی ایم ایچ اے این ایس) کو صحت کی سہولیات کے زمرے میں سال 2024 کے لیے نیلسن منڈیلا ایوارڈ دیا ہے۔ وزارت نے جمعہ کو یہاں کہا کہ ڈبلیو ایچ او کا یہ ایوارڈ ان افراد، اداروں اور سرکاری یا غیر سرکاری اداروں کو دیا جاتا ہے جنہوں نے صحت کی دیکھ بھال اور سہولیات کے فروغ میں اہم کردار ادا کیا ہے۔

دہلی میں پانی کیلئے کیجریوال حکومت نے سپریم کورٹ سے رجوع کیا

نئی دہلی// دہلی حکومت نے چلچلاتی گرمی کی وجہ سے قومی راجدھانی میں پانی کے سنگین بحران کے پیش نظر ہریانہ، اتر پردیش اور ہماچل پردیش کی حکومتوں کو ایک مہینہ کے لئے زیادہ پانی فراہم کرنے کی ہدایت کرنے کے لئے سپریم کورٹ سے رجوع کیا ہے۔ عام آدمی پارٹی (اے اے پی) حکومت نے اپنی عرضی میں سپریم کورٹ سے درخواست کی ہے کہ دہلی کے لوگوں کو پانی کے مسئلہ کے پیش نظر وہ ہریانہ، اتر پردیش اور ہماچل پردیش حکومتوں کو کم از کم ایک ماہ کے لیے اضافی پانی فراہم کرنے کی فوری طور پر ہدایت یا احکامات جاری کرے۔ اے اے پی حکومت نے اپنی عرضی میں کہا، "ہر شخص کو پانی فراہم کیا جانا چاہئے، کیونکہ یہ اس کے بنیادی انسانی حقوق میں سے ایک ہے۔ پانی نہ صرف بقا کے لیے ضروری ہے بلکہ اس کی دستیابی بھی آئین کے آرٹیکل 21 کے تحت وقار اور معیار زندگی کو یقینی بنانے کا ایک لازمی جزو ہے۔ کیجریوال حکومت نے اپنی عرضی میں کہا ہے کہ 'مستقبل میں شدید گرمی اور پانی کی قلت کی وجہ سے پانی کا موجودہ بحران مزید سنگین ہو سکتا ہے۔' "پانی کا بحران دہلی اور قومی دارالحکومت علاقے کے لوگوں کے باوقار اور معیاری زندگی کے حق کی خلاف ورزی کرتا ہے۔" قابل ذکر ہے کہ حال ہی میں دہلی کا درجہ حرارت تقریباً 50 ڈگری سیلسیس تک پہنچ گیا تھا۔ لوگوں کو گرمی سے ابھی تک کوئی راحت نہیں ملی ہے کیونکہ جنوب مغربی مانسون جون کے آخری ہفتے سے پہلے دہلی میں پہنچنے کا امکان نہیں ہے۔

بردہ فروشی کی روک تھام کیلئے انسانی حقوق کمیشن کی بڑی سفارش

نئی دہلی// قومی انسانی حقوق کمیشن (این ایچ آر سی) نے ہر ریاست میں ایک اینٹی ہیومن ٹریفکنگ نوڈل آفیسر رکھنے کی سفارش کی ہے۔ این ایچ آر سی نے یہ بھی کہا کہ یہ افسر ریاستی حکومت کے سکریٹری یا انسپکٹر جنرل آف پولیس کے عہدے سے نیچے نہیں ہونا چاہیے۔ کمیشن نے اکتوبر 2022 میں شائع ہونے والی ایک میڈیا رپورٹ کا نوٹس لیتے ہوئے یہ سفارش کی ہے، جس میں راجستھان کے نصف درجن اضلاع میں لڑکیوں کو اسٹامپ پیپر پر فروخت کیے جانے کے الزامات تھے۔ جنہیں اتر پردیش، مدھیہ پردیش، ممبئی، دہلی اور بیرون ملک بھیجا جا رہا تھا۔ جہاں انہیں جسمانی زیادتی، تشدد اور جنسی ہراسانی کا نشانہ بنایا جاتا ہے۔ رائٹس پینل نے کہا کہ کمیشن نے ممبئی کی خواتین بار ڈانسر کی حالت زار کا بھی نوٹس لیا ہے جنہیں راجستھان سے اسمگل کرکے جسم فروشی پر مجبور کیا گیا تھا۔ راجستھان کے چیف سکریٹری اور ڈائرکٹر جنرل آف پولیس کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ انسپکٹر جنرل آف پولیس کے رینک سے نیچے کی ٹیم کو ممبئی بھیجیں تاکہ ڈانس میں لڑکیوں کی حالت زار کا پتہ چل سکے۔ اس کے ساتھ ہی کمیشن نے مہاراشٹر کے ڈی جی پی سے کہا ہے کہ وہ اس سلسلے میں راجستھان پولیس کو مدد فراہم کریں، تاکہ اس طرح کے واقعات کو روکنے کے لیے موثر اقدامات کیے جا سکیں۔ لڑکیوں کی ان کے آبائی مقامات پر واپسی کو یقینی بنایا جائے اور ریاستی اور ضلعی سطح کی کمیٹیاں جاری کردہ ہدایات کے مطابق ان کی بازآبادکاری کو یقینی بنائیں۔ کمیشن نے پایا کہ لڑکیوں کو بیچنے کا رواج حالیہ دنوں میں کچھ کمیونٹیز میں جاری ہے۔ اس سے متعلق مقدمات کے اندراج سے پتہ چلتا ہے کہ یہ رواج بغیر کسی خوف کے رائج ہے۔ انہوں نے کہا کہ تمام اسٹیک ہولڈرز کو اس کی روک تھام کے لیے سخت اقدامات کرنے چاہئیں۔ اس سلسلے میں، کمیشن نے حال ہی میں اپنے خصوصی نمائندے کے علاوہ راجستھان کے چیف سکریٹری اور پولیس کے ڈائریکٹر جنرل سے رپورٹ طلب کی تھی۔ ریاستی حکومت نے واقعے کی تصدیق کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ 23 ملزمان کے خلاف چارج شیٹ داخل کی گئی ہے۔ اسمگلنگ کا شکار ہونے والی سات لڑکیوں کو بالترتیب ناری نکیتن گرلز ریسکیو ہوم، اجمیر اور نیتی نکیتن، اجمیر میں دوبارہ آباد کیا گیا ہے۔ اسپیشل رپورٹر کی رپورٹ سے کمیشن نے کہا کہ خواتین کو اسٹامپ پیپر پر فروخت کرنا راجستھان کی مرد اکثریتی کنجر برادری میں ایک مروجہ عمل ہے۔ لڑکیوں کی اسمگلنگ کا غیر اخلاقی رواج مختلف حصوں میں رہنے والی کچھ کمیونٹیز میں رائج ہے لہٰذا، اس خطرے کو روکنے کے لیے کمیشن نے سفارش کی ہے کہ تمام ریاستوں میں انسداد انسانی اسمگلنگ نوڈل آفیسر ہونا چاہیے، جو ضلع انسداد انسانی اسمگلنگ یونٹس اور متعلقہ ریاست کے ذریعے موثر اقدامات کرتے ہوئے حکومت کے ساتھ ہم آہنگی پیدا کرے گا۔ حکومت کے ساتھ تعاون کرے گی۔

سڑک حادثے میں ایک خاندان کے تین بچوں کی موت

امیٹھی// اتر پردیش میں امیٹھی کے کمرولی علاقے میں جمعہ کی صبح لکھنؤ قومی شاہراہ پر بے قابو ٹریلر کی زد میں آنے سے کار میں سوار ایک ہی خاندان کے تین بچوں کی موت ہوگئی۔ ٹریلر کے تصادم میں نصف درجن سے زائد گاڑیوں کو نقصان پہنچا۔ حادثے میں ٹریلر کار پر چڑھ گیا تھا جس میں تین بچے جاں بحق اور ایک بچہ زخمی ہوگیا۔ یہ حادثہ اس وقت پیش آیا جب درجنوں گاڑیاں بندریلوے کراسنگ کے کھلنے کا انتظار کر رہی تھیں، اچانک تیز رفتار ٹریلر بے قابو ہوگیا اور درجنوں گاڑیوں کو کچل دیا۔ انہوں نے بتایا کہ بے قابو ٹریلر لکھنؤ-بنارس قومی شاہراہ پر آگے بڑھتے ہوئے متعدد گاڑیوں کو کچل دیا۔ ٹریلر کی زد میں آنے والی کار میں سوار تینوں بچوں کا تعلق ایک ہی خاندان سے بتایا جاتا ہے۔ اس واقعے میں متعدد افراد کے زخمی ہونے کی بھی اطلاعات ہیں۔

وزارت تعلیم نے تمباکو نوشی کے عالمی دن کے موقع پر ہدایات جاری کیں

نئی دہلی// مرکزی وزارت تعلیم کے محکمہ اسکولی تعلیم اور خواندگی نے آنے والی نسلوں کو تمباکو سے پاک زندگی گزارنے کے لیے تعلیم اور بااختیار بنانے کے اپنے عزم کا اعادہ کیا ہے اور اس سلسلے میں رہنما خطوط جاری کیے ہیں۔ وزارت نے جمعہ کو عالمی یوم تمباکو نوشی کے موقع پر ٹوئٹر پر ایک پوسٹ میں کہا کہ "آئندہ نسلوں کو تمباکو سے پاک زندگی گزارنے کے لیے تعلیم اور بااختیار بنانے کے لیے حکومت پرعزم ہے۔" "ہم تمام اسٹیک ہولڈرز اور اساتذہ پر زور دیتے ہیں کہ وہ اپنے طلباء کو تمباکو کی لت اور اس کے مضر اثرات کے خلاف حساس اور تحفظ فراہم کرنے کا عہد کریں۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ ہر سال ورلڈ نو ٹوبیکو ڈے ایک خاص تھیم کے ساتھ منایا جاتا ہے۔ اس سال نو ٹوبیکو ڈے 2024 کا تھیم 'بچوں کو تمباکو کی صنعت کی مداخلت سے بچانا' ہے۔ سال 2023 میں تمباکو کے عالمی دن کا تھیم 'ہمیں تمباکو کی نہیں خوراک کی ضرورت ہے' تھا۔ تمباکو کے مضر اثرات صرف تمباکو نوشی کرنے والوں تک ہی محدود نہیں ہوتے ہیں بلکہ جو لوگ تمباکو کی زد میں آتے ہیں ان کو بھی خطرہ لاحق ہوتا ہے۔ وہ دل کی بیماریوں، سانس کی بیماریوں اور کینسر کی بعض اقسام سے بھی متاثر ہو سکتے ہیں۔ مجموعی طور پر تمباکو کا استعمال جسمانی صحت کو کافی نقصان پہنچاتا ہے جس کے نتیجے میں بیماری اور اموات میں اضافہ ہوتا ہے اور معیار زندگی میں کمی واقع ہوتی ہے۔ وزارت نے جمعہ کو اسکول کے طلباء کو تمباکو کے مضر اثرات سے آگاہ کرنے اور اس سے بچانے کے لیے رہنما خطوط جاری کیے ہیں۔ وزارت کی طرف سے جاری کردہ رہنما خطوط میں کہا گیا ہے کہ تعلیمی اداروں میں طلباء، اساتذہ، کارکنوں اور دیگر ملازمین کو تمباکو کے استعمال سے صحت پر پڑنے والے طویل مدتی مضر اثرات اور تمباکو کی لت سے چھٹکارا حاصل کرنے کے بارے میں آگاہی فراہم کی جائے اور اس پر بہتر عمل درآمد کیا جائے۔

نیائے کی پانچ گارنٹی، آئین کا تحفظ ہماری اولین ترجیح/ کانگریس

نئی دہلی// کانگریس نے کہا ہے کہ اس کی انتخابی مہم مثبت رہی ہے اور اس نے مہم کے دوران ملک کو پانچ نیائے (انصاف) کی گارنٹی دینے کے ساتھ آئین کے تحفظ کو ترجیح دینے کا وعدہ کیا ہے۔ کانگریس کے ترجمان جے رام رمیش، پون کھیڑا اور سپریہ شری نیت نے جمعہ کو یہاں پارٹی ہیڈکوارٹر میں ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ پارٹی کی انتخابی مہم بہت اچھی رہی ہے اور اس کے ذریعے عوام میں ایک مثبت پیغام دیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا "کانگریس نے 23 جنوری سے 16 مارچ تک قوم کے سامنے 5 نیائے اور 25 گارنٹیاں پیش کیں اور مہم کے دوران اس نے عوام کو پانچ نیائے اور 25 گارنٹیاں دینے کا وعدہ کیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی ہم نے آئینی تحفظ کو ترجیح دی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ 4 جون کو انڈیا اتحاد کو فیصلہ کن اکثریت ملنے جا رہی ہے۔ کانگریس کے ترجمان نے کہا کہ سب سے حیرت انگیز بات یہ ہے کہ الیکشن کمیشن میں اپوزیشن کی بات نہیں سنی گئی۔ انہوں نے کہا "ہم نے 77 دنوں میں الیکشن کمیشن کو 117 شکایات کیں۔ یہ شکایات ضابطہ اخلاق سمیت کئی دیگر خلاف ورزیوں کے بارے میں تھیں۔ ان میں سے 14 شکایات مسٹر نریندر مودی کے خلاف، آٹھ شکایات وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کے خلاف کی گئیں۔ وزیر داخلہ امت شاہ کے خلاف تین شکایتیں کی گئی تھیں لیکن ایسی کئی شکایات ہیں جن پر کوئی کارروائی نہیں کی گئی۔ کانگریس کے ترجمان نے کہا کہ ان گارنٹیوں کے ذریعے لیبر جسٹس، یوتھ جسٹس، کسانوں کے انصاف، مساوات کے انصاف اور خواتین کے انصاف کی بات کی گئی۔ کانگریس نے این سے نیائے کی بنیاد پر اپنے خیالات کا اظہار کیا اور اپنی انتخابی مہم چلائی۔ اس کے ساتھ ہی نریندر مودی اور بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) نے ایم سے مندر، منگل سوتر، مٹن، مجرا جیسے الفاظ کی بنیاد پر انتخابی مہم چلائی۔ اس سب کے بعد اب وزیر اعظم دھیان لگانے (مراقبہ) کے لئے چلے گئے ہیں۔ 10 سال تک لوگوں کی توجہ ہٹانے والا شخص اب اپنی توجہ مرکوز کر رہا ہے۔ کانگریس کے رہنماؤں نے کہا "جب ہم انصاف کی بات کر رہے تھے نریندر مودی رکاوٹ اور بھینس کی چوری جیسی چیزوں کے بارے میں بات کر رہے تھے۔

ایمانداری اور بے ایمانی کے درمیان الیکشن/سکھو

شملہ// ہماچل پردیش کے وزیر اعلیٰ ٹھاکر سکھویندر سنگھ سکھو نے ریاست کے تمام ووٹروں سے یکم جون کو ووٹ ڈالنے کی اپیل کرتے ہوئے کہا کہ اس بار الیکشن ایمانداری اور بے ایمانی کے درمیان ہے۔ مسٹر سکھو نے کہا کہ انتخابات جمہوریت کا سب سے بڑا تہوار ہے اور اس تہوار میں سبھی کی شرکت بہت ضروری ہے۔ الیکشن میں ہر ووٹ قیمتی ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس بار الیکشن کوئی عام الیکشن نہیں کیونکہ اس بار الیکشن قابل فروخت اور پائیدار کے درمیان ہے۔ یہ پیسے کی طاقت سے ووٹ خریدنے کی کوشش کرنے والوں کو سبق سکھانے کا وقت ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ گزشتہ ڈیڑھ سالہ دور اقتدار میں کانگریس حکومت ہر خوشی اور غم میں ریاست کے عوام کے ساتھ رہی۔ آفت میں کانگریس حکومت نے 4500 کروڑ روپے کا خصوصی پیکیج دیا اور 22 ہزار آفت زدہ کنبوں کی بازآبادکاری کی۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس حکومت نے 1.36 لاکھ سرکاری ملازمین کو پنشن فراہم کی۔ سوا سال کی مدت کے دوران پولیس اہلکاروں کے مہنگائی الاؤنس اور ڈائٹ منی سات فیصد بڑھا کر 1000 روپے کر دیا گیا۔ اس کے ساتھ پنشنرز کے بقایاجات بھی کلیئر کیے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس حکومت نے ملازم طبقے کے ساتھ ساتھ دیگر طبقات کی بہبود کے لیے اسکیمیں بنائی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس حکومت نے خواتین کو 1500 روپے پنشن دینے کی اسکیم شروع کی، تاہم بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) نے اس میں رکاوٹیں کھڑی کیں۔ اس کے ساتھ ہی ریاستی حکومت نے زیر التواء محصولات کے مقدمات کو ترجیحی بنیادوں پر نمٹاتے ہوئے ریاست میں ریونیو لوک عدالتوں کے ذریعے انتقال کے ایک لاکھ سے زیادہ اور تقسیم کے تقریباً آٹھ ہزار مقدمات کو نمٹا کر لوگوں کو راحت فراہم کی۔ مسٹر سکھو نے کہا کہ کانگریس حکومت نے منریگا کی یومیہ اجرت کو 60 روپے سے بڑھا کر 300 روپے کر دیا ہے۔ اس کے علاوہ 27 سال تک کی بیواؤں کے بچوں کے لیے مفت تعلیم اور بیواؤں کو مکان بنانے کے لیے 3 لاکھ روپے کی مالی امداد جیسے انتظامات کیے گئے ہیں۔ ریاست کے 4000 یتیم بچوں کو ریاست کے بچوں کے طور پر گود لے کر ان کی دیکھ بھال اور تعلیم کی ذمہ داری قانونی طور پر ریاستی حکومت کی ذمہ داری بنا دی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس حکومت 70 سال سے زیادہ عمر کے بزرگوں کو 25 لاکھ روپے تک کا مفت علاج فراہم کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس حکومت نے سیب اور آم کی سہارا قیمت تاریخی 1.50 روپے سے بڑھا کر 12 روپے کر دی۔ پہلی بار سیب کی خریداری کلو کی بنیاد پر یقینی بنائی گئی ہے اور اس سیزن میں سیب کی فروخت یونیورسل کارٹن میں ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ ملک میں پہلی بار دودھ کو سپورٹ پرائس دی گئی ہے اور ریاست میں گائے کا دودھ 45 روپے اور بھینس کا دودھ 55 روپے کے حساب سے خریدا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس حکومت نے ہر طبقے کی فلاح و بہبود کی اسکیمیں بنائی ہیں۔

اطاعت واستغفار کے ذریعے آفات سے نجات

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جب مال غنیمت کو دولت قرار دیا جانے لگے، اور جب زکوٰۃ کو تاوان سمجھا جانے لگے، اور جب علم کو دین کے علاوہ کسی اور غرض سے سکھایا جانے لگے

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جب مال غنیمت کو دولت قرار دیا جانے لگے، اور جب زکوٰۃ کو تاوان سمجھا جانے لگے، اور جب علم کو دین کے علاوہ کسی اور غرض سے سکھایا جانے لگے، اور جب مرد بیوی کی اطاعت کرنے لگے اور جب ماں کی نافرمانی کی جانے لگے، اور جب دوستوں کو قریب اور باپ کو دور کیا جانے لگے، اور جب مسجد میں شور وغل مچایا جانے لگے اور جب قوم وجماعت کی سرداری، اس قوم وجماعت کے فاسق شخص کرنے لگیں اور جب قوم وجماعت کے زعیم وسربراہ اس قوم وجماعت کے کمینہ اور رذیل شخص ہونے لگیں، اور جب آدمی کی تعظیم اس کے شر اور فتنہ کے ڈر سے کی جانے لگے، اور جب لوگوں میں گانے والیوں اور ساز و باجوں کا دوردورہ ہو جائے، اور جب شرابیں پی جانی لگیں اور جب اس امت کے پچھلے لوگ اگلے لوگوں کو برا کہنے لگیں، اور ان پر لعنت بھیجنے لگیں تو اس وقت تم ان چیزوں کے جلدی ظاہر ہونے کا انتظار کرو، سرخ یعنی تیز وتند اور شدید ترین طوفانی آندھی کا، زلزلے کا، زمین میں دھنس جانے کا، صورتوں کے مسخ وتبدیل ہو جانے کا، اور پتھروں کے برسنے کا، نیز ان چیزوں کے علاوہ قیامت اور تمام نشانیوں اور علامتوں کا انتظار کرو، جو اس طرح پے در پے وقوع پذیر ہوں گی جیسے (موتیوں کی) لڑی کا دھاگہ ٹوٹ جائے اور اس کے دانے پے در پے گرنے لگیں"۔

مذکورہ بالا حدیث میں کچھ ان برائیوں کا ذکر کیا گیا ہے جو اگرچہ دنیا میں ہمیشہ موجود رہی ہیں اور کوئی بھی زمانہ ان برائیوں سے خالی نہیں رہا ہے، لیکن جب معاشرہ میں یہ برائیاں کثرت سے پھیل جائیں اور غیر معمولی طور پر ان کا دوردورہ ہو جائے تو سمجھ لینا چاہیے کہ اللہ تعالیٰ کا سخت ترین عذاب خواہ وہ کسی شکل وصورت میں ہو، اس معاشرہ پر نازل ہونے والا ہے اور دنیا کے خاتمے کا وقت قریب تر ہو گیا ہے۔

مال غنیمت کو دولت قرار دیئے جانے کا مطلب یہ ہے کہ اگر سلطنت کے اہل طاقت وثروت اور اونچے عہدے دار مال غنیمت کو شرعی حکم کے مطابق تمام حقداروں کو تقسیم کرنے کی بجائے خود اپنے درمیان تقسیم کر کے بیٹھ جائیں اور محتاج وضرورت مند اور چھوٹے لوگوں کو اس مال سے محروم رکھ کر اس کو صرف اپنے مصرف میں خرچ کرنے لگیں تو اس کے معنی یہ ہوں گے کہ وہ اس مال غنیمت کے تمام حقداروں کا مشترکہ حق نہیں سمجھتے بلکہ اپنی ذاتی دولت سمجھتے ہیں۔

امانت کو مال غنیمت شمار کرنے سے مراد یہ ہے کہ جن لوگوں کے پاس امانتیں محفوظ کرائی جائیں وہ ان امانتوں میں خیانت کرنے لگیں اور امانت کے مال غنیمت کی طرح اپنا ذاتی حق سمجھنے لگیں جو دشمنوں سے حاصل ہوتا ہے۔

زکوٰۃ کو تاوان سمجھنے کا مطلب یہ ہے کہ زکوٰۃ کا ادا کرنا لوگوں پر اس طرح شاق اور بھاری گزرنے لگے کہ گویا ان سے ان کا مال زبردستی چھینا جا رہا ہے اور جیسے کوئی شخص تاوان اور جرمانہ کرتے وقت سخت تنگی اور بوجھ محسوس کرتا ہے۔

علم کو دین کے علاوہ کسی اور غرض سے سکھانے کا مطلب یہ ہے کہ علم سکھانے اور علم پھیلانے کا اصل مقصد دین وشریعت کی تکمیل اور اخلاق وکردار کی اصلاح وتہذیب انسانیت اور سماجی کی فلاح وبہبود اور خدا اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا قرب وخوشنودی حاصل کرنا نہ ہو بلکہ اس کے ذریعہ دنیا کی عزت، مال ودولت، جاہ ومنصب اور ایوان اقتدار میں تقرب حاصل کرنا مقصود ہو۔

مرد کا بیوی کی اطاعت کرنا یہ ہے کہ خاوند زن مرید ہو جائے اور اس طرح بیوی کا حکم ماننے اور اس کی ہر ضرورت پوری کرنے لگے کہ اس کی وجہ سے خدا کے حکم وہدایت کی صریح خلاف ورزی ہو۔ ماں کی نافرمانی کرنے سے مراد یہ ہے کہ ماں کی اطاعت وفرمانبرداری کا جو حق ہے اس سے لاپرواہ ہو جائے اور کسی شرعی وجہ کے بغیر اس کی نافرمانی کر کے اس کا دل دکھائے واضح رہے کہ یہاں صرف ماں کی تخصیص اس اعتبار سے ہے کہ اولاد کے لئے چونکہ باپ کی بہ نسبت ماں زیادہ مشقت اور تکلیف برداشت کرتی ہے اس لئے وہ اولاد پر باپ سے زیادہ حق رکھتی ہے۔

دوستوں کے قریب اور باپ کو دور کرنے کا مطلب یہ ہے کہ اپنا وقت باپ کی خدمت میں حاضر رہنے، اس کے ساتھ اٹھنے بیٹھنے اور اس کی دیکھ بھال میں صرف کرنے کے بجائے دوستوں کے ساتھ مجلس بازی کرنے، ان کے ساتھ گپ شپ اور سیر وتفریح کرنے میں صرف کرے اور اپنے معمولات وحرکات سے ایسا ظاہر کرے کہ اس کو باپ سے زیادہ دوستوں کے ساتھ تعلق وموانست ہے۔ مسجد میں شور وغل کرنے سے مراد یہ ہے کہ مسجدوں میں زور زور سے باتیں کی جائیں، چیخ وپکار کے ذریعے مسجد کے سکون غل ڈالا جائے اور اس کے ادب واحترام سے لاپرواہی برتی جائے۔

کسی قوم وجماعت کا سردار اس قوم کے فاسق کے ہونے سے مراد یہ ہے کہ قیادت وسیادت اگر ایسے لوگوں کے سپرد ہونے لگے جو بدکردار، بدقماش اور بے ایمان ہو تو یہ بات پوری جماعت اور پوری قوم کے تباہی کی علامت ہوگی! اسی طرح اگر کسی قوم وجماعت کے زعما ان لوگوں کو قرار دیا جانے لگے جو اپنی قوم وجماعت کے کمینہ، بے کردار اور ذلیل ترین ہوں تو سمجھ لینا چاہیے کہ اس قوم وجماعت کی تباہی کے دن آ گئے ہیں۔

آدمی کی تعظیم، اس کے فتنہ وشر کے ڈر سے کی جانے کا مطلب یہ ہے کہ کسی شخص کی تعظیم واحترام کا معیار اسکی ذاتی فضیلت وعظمت نہ ہو بلکہ اس کی برائی اور اس کا شر کا خوف ہو۔ یعنی کسی شخص کی اس لئے تعظیم کی جائے کہ وہ دوسروں کو نقصان پہنچانے یا ستانے کی طاقت رکھتا ہے، جیسے کسی فاسق وبدقماش کو اقتدار وغلبہ حاصل ہو جائے اور لوگ اس کی عزت اور اس کی تعظیم کرنے پر مجبور ہوں۔

گانے والیوں سے مراد گلوکارائیں، رقاصائیں، ڈومنیاں اور نائنیں وغیرہ ہیں۔ اسی طرح باجوں سے مراد ہر قسم کے ساز و باجے اور گانے بجانے کے آلات ہیں جن کو شرعی اصطلاح میں مزامیر کہا جاتا ہے، جیسے ڈھولک، ہارمونیم، طبلہ، سارنگی اور شہنائی وغیرہ۔ شرابوں، جمع کا صیغہ استعمال کیا گیا ہے کیونکہ یہاں شراب کی تمام انواع واقسام اور دیگر دوسری نشہ آور اشیا بھی مراد ہیں۔

جب اس امت کے پچھلے لوگ، اگلے لوگوں کو برا بھلا کہنے لگیں گے، تو پھر سرخ آندھیوں اور زلزلوں کے لئے تیار رہو۔ قارئین کرام! آج ہمارے اعمال اور ہماری حکومتوں کا طرز عمل آپ سب کے سامنے ہیں۔ پاکستان میں گزشتہ دو دہائیوں سے زلزلوں کی کثرت ہے، گزشتہ روز بھی پاکستان کے بیشتر شہر زلزلے سے لرز اٹھے۔ جہاں زلزلوں نے زمین کو چیر کر رکھ دیا، ان زلزلوں کے بارے میں سائنسی ماہرین کا نقطہ نظر اپنی جگہ، مگر دین اسلام کی روشنی میں زلزلوں کی کثرت احکام الٰہی سے روگردانی ونافرمانی کے سبب ہے۔

قرآن کریم کی سورۃ الحج میں ارشاد باری تعالیٰ ہے "اے لوگو! اپنے رب سے ڈر جاؤ، بلاشبہ قیامت کا زلزلہ بہت بڑی چیز ہے۔" بلاشبہ کوئی چیز اذن الٰہی کے سوا حرکت نہیں کر سکتی خواہ درخت کا پتہ ہو یا زمین کا زلزلہ اور سائنسدانوں کے مختلف مفروضات محض وہم وگمان ہیں۔ قدرتی آفات سے نجات کا واحد ذریعہ اطاعت خداوندی اور کثرت استغفار ہے۔ اللہ تبارک وتعالیٰ ہمیں اپنی اطاعت اور بندگی اور سنت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کے مطابق زندگی گزارنے والا بنائے اور ہر قسم کی آفات سے ہمیشہ محفوظ رکھے۔

اسلام میں بیوی کے حقوق......! تحریر: رانا اعجاز حسین چوہان

شوہروں کا بیویوں پر یہ حق ہے کہ جن مردوں یا عورتوں کا گھر میں آنا اور بیویوں سے بات چیت کرنا انہیں پسند نہ ہو بیویاں ان کو گھر میں آنے کی اجازت نہ دیں، آگے فرمایا گیا کہ اگر وہ اس کی خلاف ورزی کریں تو مردوں کو ان کے سربراہ کی حیثیت سے حق ہے کہ ان کی اصلاح اور تنبیہ کیلئے مناسب سمجھیں تو ان کو سزا دیں

پیغمبر اسلام حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی معاشرتی تعلیمات کا بنیادی عنصر عورتوں کا ادب واحترام ہے، عورت خواہ وہ ماں ہو، بہن ہو، بیٹی یا بیوی ہو یا کہ معاشرے میں کسی کی بہن بیٹی ہو۔ ایک شوہر پر بیوی کے حقوق کے بارے میں حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حجۃ الوداع میں یوم عرفہ کے خطبہ میں سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے یہ ہدایت بھی دی کہ "لوگو! اپنی بیویوں کے بارے میں اللہ سے ڈرو، تم نے انہیں اللہ کی امان کے ساتھ اپنے عقد میں لیا ہے، اور اسی اللہ کے کلمہ اور حکم سے وہ تمہارے لئے حلال ہوئی ہیں۔

تمہارا ان پر یہ حق ہے کہ جس کا گھر میں آنا اور تمہارے بستروں پر بیٹھنا تمہیں ناپسند ہو وہ اس کو آکر وہاں بیٹھنے کا موقع نہ دیں، پس اگر وہ ایسی غلطی کریں تو ان کو تنبیہ تادیب کے طور پر تم سزا دے سکتے ہو جو زیادہ سخت نہ ہو، اور تمہارے ذمہ مناسب طریقہ پر ان کے کھانے، کپڑے سمیت ضروریات کا بندوبست کرنا ہے"۔

اس حدیث میں سب سے پہلی بات تو یہ فرمائی گئی ہے کہ مرد جو عورتوں کے با اختیار اور صاحب حکم سربراہ ہیں وہ اپنی اس سربراہی کو خدا کے مواخذہ اور محاسبہ سے بے پرواہ ہو کر عورتوں پر استعمال نہ کریں، وہ ان کے معاملہ میں خدا سے ڈریں اور یاد رکھیں کہ ان کے اور ان کی بیویوں کے درمیان خدا ہے، اسی کے حکم اور اسی کے مقرر کئے ہوئے ضابطہ نکاح کے مطابق وہ

ان کی بیوی بنی ہیں اور ان کے لئے حلال ہوئی ہیں اور وہ اللہ کی امان میں ان کی ماتحت بنائی گئی ہیں۔

یعنی ان کی بیوی بن جانے کے بعد ان کو اللہ کی امان اور پناہ حاصل ہے۔ اگر شوہر ان کے ساتھ ظلم وزیادتی کریں گے تو اللہ کی دی ہوئی امان کو توڑیں گے اور اس کے مجرم ہوں گے۔ سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے اس جملہ نے بتایا کہ جب کوئی عورت اللہ کے حکم کے مطابق کسی مرد سے نکاح کر کے اس کی بیوی بن جاتی ہے تو اس کو اللہ کی ایک خاص امان حاصل ہو جاتی ہے۔

یہ عورتوں کے لئے کتنا بڑا شرف ہے اور اس میں ان کے سربراہ شوہروں کی کتنی سخت آزمائش ہے کہ ان کی بیویاں اللہ کی امان میں ہیں، شوہر ظلم وجبر کرتے وقت اس بات کو یاد رکھیں۔ اس کے بعد فرمایا گیا ہے کہ شوہروں کا بیویوں پر یہ حق ہے کہ جن مردوں یا عورتوں کا گھر میں آنا اور بیویوں سے بات چیت کرنا انہیں پسند نہ ہو بیویاں ان کو گھر میں آنے کی اجازت نہ دیں، آگے فرمایا گیا کہ اگر وہ اس کی خلاف ورزی کریں تو مردوں کو ان کے سربراہ کی حیثیت سے حق ہے کہ ان کی اصلاح اور تنبیہ کیلئے مناسب سمجھیں تو ان کو سزا دیں۔

موجودہ دور میں سزا اتنی کافی ہے کہ ان کی خواہشات پر پہرہ لگا دیں۔ آخر میں فرمایا گیا ہے کہ بیویوں کا شوہر پر یہ خاص حق ہے کہ ان کو کھانے، کپڑے وغیرہ کی ضروریات اپنی حیثیت اور معاشرے کے دستور کے مطابق پوری کریں، اس معاملہ میں بخل وکنجوسی سے کام نہ لیں۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان عظیم ہے کہ "لوگو! بیویوں کے ساتھ بہتر سلوک کے بارے میں میری وصیت مانو یعنی میں تم کو وصیت کرتا ہوں کہ اللہ کی ان بندیوں کے ساتھ اچھا سلوک کرو، نرمی اور مدارات کا برتاؤ رکھو، ان کی تخلیق پسلی سے ہوئی ہے جو قدرتی طور پر ٹیڑھی ہوتی ہے اور زیادہ کجی پسلی کے اوپر کے حصے میں ہوتی ہے، اگر تم اس ٹیڑھی پسلی کو زبردستی بالکل سیدھا کرنے کی کوشش کرو گے تو وہ ٹوٹ جائے گی اور اگر اسے یونہی اپنے حال پر چھوڑ دو گے اور درست کرنے کی کوئی کوشش نہ کرو گے تو پھر وہ ہمیشہ ویسی ہی ٹیڑھی رہے گی، اس لئے بیویوں کے ساتھ بہتر سلوک کرنے کی میری وصیت قبول کرو" (بخاری شریف)۔

اس حدیث میں عورتوں کے بارے میں فرمایا گیا ہے ان کی تخلیق اور بناوٹ پسلی سے ہوئی ہے یہ واقعہ کا بیان بھی ہو سکتا ہے اور اس کو محاوراتی تمثیل بھی کہا جا سکتا ہے۔ بہرصورت مقصد ومدعا یہ ہے کہ عورتوں کی فطرت میں کچھ نہ کچھ کجی ہوتی ہے جیسا کہ آدمی کے پہلو کی پسلی میں قدرتی کجی ہوتی ہے۔ آگے فرمایا گیا ہے کہ زیادہ کجی اس کے اوپر والے حصے میں ہوتی ہے، یہ غالباً اس طرف اشارہ ہے کہ عورت میں کجی کا زیادہ تر ظہور اوپر کے حصے میں ہوتا ہے جس میں سوچنے والا دماغ اور بولنے والی زبان ہے۔

آگے فرمایا گیا ہے کہ اگر تم ٹیڑھی پسلی کو زور وقوت سے بالکل سیدھا کرنے کی کوشش کرو گے تو وہ ٹوٹ جائے گی اور اگر یونہی چھوڑ دو گے تو وہ ہمیشہ ٹیڑھی رہے گی۔ مقصد یہ ہے کہ اگر کوئی زبردستی اور تشدد سے عورت کی مزاج سے کجی نکالنے کی کوشش کرے گا تو وہ کامیاب نہ ہو سکے گا، بلکہ ہو سکتا ہے کہ افتراق اور علیحدگی کی نوبت آ جائے اور اگر اصلاح کی بالکل فکر نہ کرے گا تو وہ کجی ہمیشہ رہے گی اور کبھی قلبی سکون اور زندگی کی خوشگواری کی وہ دولت حاصل نہ ہو سکے گی جو رشتہ ازدواج کا خاص مقصد ہے۔

اس لئے شوہروں کو چاہیے کہ وہ عورتوں کی معمولی غلطیوں اور کمزوریوں کو نظر انداز کرتے ہوئے ان کے ساتھ بہتر سلوک اور دلداری کا برتاؤ کریں۔ اس طریقے سے ان کی اصلاح بھی ہو سکے گی "اِسْتَوْصُوْا بِالنِّسَاءِ خَیْرًا" سے سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے کلام شروع فرمایا اور خاتمہ کلام پر پھر فرمایا "فَاسْتَوْصُوْا بِالنِّسَاءِ" اس سے اندازہ کیا جا سکتا ہے کہ آپ کو عورتوں کے ساتھ حسن سلوک اور دلداری کے برتاؤ کا کتنا اہتمام تھا۔

تاہم یہ یاد رکھیں کہ بیوی قدرت کا انمول تحفہ ہے جس کا کوئی نعم البدل نہیں، بیوی سکون جسم وجان ہے، بیوی راحت اور آرام کا بے مثال تصور ہے، بیوی سے مرد نہ صرف سکون حاصل کر سکتا ہے، بلکہ دن بھر کی تھکن کا بھی احساس نہیں رہتا۔ اور اس کے ساتھ ساتھ بیوی کی قربت سے بھی بڑے سے بڑے مسئلے بھی حل ہو جاتے ہیں۔ اللہ پاک ہمیں اپنی ازدواج کے ساتھ اچھا برتاؤ کرنے کی توفیق عطا فرمائے، اور اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنے فرائض اور حقوق اچھے طریقے سے ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور ہمارے گھرانوں میں مثالی محبت قائم فرمائے، آمین۔

عبادت، ریاضت اور دنیاداری۔۔۔تحریر: ارشد سلہری

جب مایوس ہوتے ہیں۔ ہمیں کوئی حاجت ہوتی ہے۔ یا کسی حاجت کی کمی ہوتی ہے۔ جیسے بیماری، غربت، مشکل، کوئی غم ہو تو ہم دعا کرتے ہیں۔ روتے ہیں۔ مطلب ہم آخری سہارے کے طور اپنے خدا سے رجوع کرتے ہیں

عبادات اور مراقبے کا مقصد خدا کو راضی کرنے کی بجائے خدائی صفات اور قوت کا حصول ہونا چاہیے۔ جب آپ عبادات اور مراقبے یکسوئی کے ساتھ کرتے ہیں تو پھر آپ خدائی صفات کے حامل ہو جاتے ہیں تو آپ اپنی کیا دوسروں کی تقدیر اور مقدر بدلنے پر بھی قادر ہو جاتے ہیں۔ اولیا اللہ کی بے شمار مثالیں موجود ہیں۔ خدائی صفات کے حصول کا مقصد اس قدرت کا حامل ہونا ہے جس سے خدا کی مخلوق کی مدد کی جا سکے اور لوگوں کو دکھوں، پریشانیوں اور مشکلات سے نجات دلائی جا سکے۔

مذہب کی تعلیم کا مقصد بھی یہی ہے کہ انسان اخلاق کے اعلیٰ درجے پر فائز ہو۔ نیکی اور اچھائی کا عملی نمونہ پیش کرے۔ دنیا کے تمام مذاہب اخلاقیات کی تعمیر کرتے ہیں تاکہ ایک پرامن اور خوشحال معاشرے کا قیام عمل میں لایا جائے۔

لوگوں کے دکھ درد کا مداوا کیا جا سکے۔ دنیاداری ہی اصل ہے۔ خدا، مذہب، روحانیت کا تعلق دنیاداری سے ہے۔ یہی وجہ کہ دنیا کو خدائی بھی کہتے ہیں۔

حقیقت میں یہ دنیا نہیں بلکہ خدائی ہے۔ فرد کی خاص اہمیت ہے۔ بندے کیلئے خدا کی ہستی یہ کارخانہ چلا رہی ہے۔ کائنات ارضی میں خدا نے امن، محبت اور صلح کیلئے اپنے بندوں کو ہی فرائض سونپے کہ اٹھو اور میرے بندوں کو میرا پیغام دو کہ ایک دوسرے سے نیکی کریں۔ بدی سے توبہ کریں۔ اپنے اعمال درست کریں۔ اللہ کے ماموران نے خدائی قانون کے مطابق سیدھی راہ دیکھائی اور سیدھی راہ پر چلنے کی تلقین کیلئے مقدس کتابیں بھی بندے کے ہاتھ میں دے دی کہ سبق خود بھی یاد کریں اور دوسروں کو یاد کرنے کی ہدایت کریں۔

زیارت کرنا:۔ نیک بندوں سے ملنا۔ ان کی زیارت کرنا ان کے پاس بیٹھنا بھی عبادت کا جزوی عنصر ہے۔ جس سے ملنے والے پر اچھے اثرات مرتب ہوتے ہیں اور تقلد پیدا ہوتا ہے۔ اچھائی کی رغبت بڑھتی ہے۔ خانقاہوں، مزارات کی زیارت سے بندے پر خدائی اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ تکبر، رعونت اور بقا کو ضرب لگتی ہے۔ بندے کو اپنی اصل میں آنے کی ترغیب ملتی ہے۔ نرمی، متانت اور محبت عود آتی ہے۔

خانقاہیں، مزارات اور آستانے انسان دوستی کے مراکز ہیں۔ جس کی نسبت کسی آستانے سے ہے۔ گھر بھی رہے تو اسے فیض ملتا رہے گا۔ آستانوں پر حاضری سے اس کے اندر انسان دوستی کے جذبات کو جلا بخشتی ہے۔ نیکی، اچھائی اور بھلائی کے جوہر پیدا کرتی ہے۔ بندہ کئی مرادیں اور منزلیں پا لیتا ہے۔ اندر پاکیزگی اور طہارت پیدا ہوتی ہے۔ اور جب من صاف ہوتا ہے تو اس میں قوت ایمانی پیدا ہوتی ہے۔

بندہ پھر اپنے من کی قوتیں کام میں لا کر بندے کے دکھ درد اور تکلیفیں دور کرنے کے قابل ہو جاتا ہے۔ کرم:۔ کرم خدائی قانون ہے۔ جس کا مطلب جدوجہد کرنا ہے۔ اپنی تقدیر، اپنی قسمت، اپنے نصیب بدلنے کی مساعی کرنا ہی کرم کہلاتا ہے۔

جب ہم کہتے ہیں کہ خدا کرم فرما دے۔ اس کا مطلب یہی ہونا چاہیے کہ ہمیں اپنے حالات کار بدلنے پر قادر کر دے۔ ہمیں قوت دے کہ ہم اپنی جدوجہد سے اپنی تقدیر بدل دیں۔

ہمارے اعمال اور معاملات ہی کرم ہیں۔ اگر ہم اچھے اعمال وافعال انجام دیں گے تو کرم بھی اچھے ہوں گے۔ کرم بدلنے کا بہترین طریقہ دعا کی بجائے اپنے اعمال وافعال کی درستگی ہے۔ اچھے اعمال و افعال کرنے سے کرم بدل جائیں گے۔ بندے کے کام، سرگرمیاں، معاملات بندے کے کرم ہیں۔ دعا:۔ جب مایوس ہوتے ہیں۔ ہمیں کوئی حاجت ہوتی ہے۔ یا کسی حاجت کی کمی ہوتی ہے۔ جیسے بیماری، غربت، مشکل، کوئی غم ہو تو ہم دعا کرتے ہیں۔ روتے ہیں۔ مطلب ہم آخری سہارے کے طور اپنے خدا سے رجوع کرتے ہیں۔ دعا قبول کیسے ہوتی ہے۔ جب ہمارا من سچا اور پاکیزہ ہوتا ہے۔ من سچا اور پاکیزہ اعمال و افعال کی بنیاد پر ہوتا ہے۔ جب ہمارے معاملات اچھے ہوتے ہیں۔ تب اگر دعا کی حاجت ہو تو دعا قبول ہوتی ہے۔ دعا بھی رد نہیں ہوتی ہے بلکہ اعمال وفعال کی بنیاد پر قبولیت کے وقت کے انتظار میں رہتی ہے۔ جب بندہ اپنی اصلاح کر لیتا ہے تو دعائیں قبول ہو جاتی ہیں۔ دکھ درد ختم ہو جاتے ہیں۔

روزنامہ
وطن
سرینگر

حقوق اطفال کنونشن کے 30 سال

تحریر
ڈاکٹر مظفر حسین غزالی

ہر سال 20 نومبر کو عالمی یوم اطفال منایا جاتا ہے۔ اس سال چائلڈ رائٹس کنونشن کو تیس سال مکمل ہو رہے ہیں۔ یونائیٹڈ نیشن کے تمام ممبر ممالک نے (سوائے امریکہ کے) 1989 میں چائلڈ رائٹس کنونشن کو اپنے ملک میں نافذ کرنے کا عہد کیا تھا۔ اس کے تحت پیدائش سے 18 سال عمر تک کے بچوں کو 54 حقوق دیئے گئے ہیں۔ جو ہر بچہ کو ہر جگہ بلا تفریق صنف، مذہب، زبان، رنگ، علاقہ اور ملک یکساں طور پر موٹے طور پر دستیاب ہیں۔ ان میں ایک ملک سے دوسرے ملک جانے پر بھی کوئی تبدیلی نہیں آتی۔

حقوق اطفال کو موٹے طور پر چار حصوں میں تقسیم کیا جاتا ہے۔ سروائیول (بقا) ڈویلپمنٹ (نشوونما) پروٹیکشن (تحفظ) پارٹی سی پیشن (شرکت)۔ بھارت نے سی آر سی کو 1992 میں اپنایا۔ یہاں 14 نومبر کو سابق وزیر اعظم چاچا نہرو کی سالگرہ کو یوم اطفال (بچوں کا دن) کے طور پر منایا جاتا ہے۔ اس دن مختلف سرگرمیوں کے ذریعہ بچوں کے حقوق کی پاسداری کا عہد کیا جاتا ہے۔ جامعہ ملیہ اسلامیہ میں اس دن اسکول کا پورا انتظام بچوں کے ذریعہ چلایا جاتا تھا۔ یعنی اس دن پڑھنے پڑھانے کا کام بچے اساتذہ کی نگرانی میں کرتے تھے۔ اسے ایک دن کا مدرسہ کہا جاتا تھا۔

بچہ کا اچھی صحت کے ساتھ دنیا میں آنا بنیادی حق ہے۔ سائنس نے یہ ثابت کر دیا ہے کہ ہر بچہ الگ پراپرٹیز جینس (صلاحیت) لے کر پیدا ہوتا ہے۔ یہ پراپرٹیز دوہرائی نہیں جاتیں۔ انٹرنیشنل انسٹی ٹیوٹ فار پاپولیشن سائنسز اور لانسیٹ گلوبل ہیلتھ کی اسٹڈی کے مطابق 2015 میں 48.1 ملین حاملہ خواتین میں سے 15.6 ملین عورتوں نے اسقاط حمل کرایا۔ اسقاط حمل کی شرح کے لحاظ سے دیکھیں تو 49-15 سال عمر کی 1000 حاملہ خواتین میں سے 47 بچوں کو ضائع کر دیا جاتا ہے۔ انڈیا ٹوڈے 26 جولائی 2018 کی رپورٹ کو صحیح مانیں تو بھارت میں 6.4 ملین حاملہ خواتین کا ایک سال اسقاط حمل کرایا گیا۔ جن بچوں کو رحم مادر میں مار دیا جاتا ہے۔ ان میں اکثریت بچیوں کی ہوتی ہے۔ جبکہ بھارت میں عورتوں کی کمی ہے اور بچے کی صنف کو ظاہر کرنے پر پابندی ہے۔ رپورٹ کا یہ بھی کہنا ہے کہ ہر روز 13 خواتین غیر محفوظ اسقاط حمل کی وجہ سے اپنی جان گنوا دیتی ہیں۔ حمل ضائع کرنے کا عورت پر ذہنی، جسمانی اور نفسیاتی طور پر گہرا اثر پڑتا ہے۔ کئی خواتین سنگین بیماریوں کی زد میں آجاتی ہیں اور زندگی بھر پریشان رہتی ہیں۔ پھر ملک ہر سال جنم لینے والی کتنی ہی صلاحیتوں سے محروم ہو جاتا ہے۔

قبل از وقت پیدائش کا مسئلہ بھی سنگین ہے۔ دنیا بھر میں وقت سے پہلے پیدا ہونے والے بچوں میں سے ایک چوتھائی 23.6 فیصد بھارت میں پیدا ہوتے ہیں۔ 37 ہفتہ پورے کرنے سے پہلے پیدا ہونے کو قبل از وقت پیدائش کہا جاتا ہے۔ 28 سے 34 ہفتے کے بیچ پیدا ہونے والے بچے بہت کمزور ہوتے ہیں۔ ان کی نشوونما پوری طرح نہیں ہو پاتی ایسے بچوں کو نیشنل انٹینسیو کیئر یونٹ (این آئی سی یو) میں رکھا جاتا ہے۔ 28 ہفتے پورے کرنے سے پہلے پیدا ہونے والے بچوں کا زندہ رہنا بہت مشکل ہوتا ہے۔ وقت سے پہلے پیدا ہونے والے لاکھوں بچے ہر سال مر جاتے ہیں۔ قبل از وقت پیدائش کی وجوہات کے معاملہ میں ڈاکٹروں کے درمیان اختلاف ہے۔ مگر کچھ باتیں مشترک ہیں، ان میں اسقاط حمل، عدم غذائیت، گھریلو تشدد، غریبی، نشہ آور اشیاء کا استعمال، زیادہ خون کا بہنا، پانی کی تھیلی کا پھٹ جانا یا خواتین کا کسی سنگین بیماری سے متاثر ہونا شامل ہے۔ اس لیے کہا جاتا ہے کہ صحت مند ماں ہی تندرست بچہ کو جنم دے سکتی ہے۔

زندگی ہر بچے کا حق ہے اسی کے تحت یہ مشورہ دیا جاتا ہے کہ بچوں کی ولادت اسپتال میں کرائی جائے۔ تاکہ پیدائش کے دوران ہونے والی کسی بھی انہونی سے بچا جا سکے۔ بچپن میں ہونے والی بیماریوں سے بچوں کو بچانے کے لیے آنگن واڑی مراکز، کمیونٹی ہیلتھ سینٹر، پرائمری ہیلتھ سینٹر اور ضلع اسپتالوں میں حکومت مفت ٹیکہ کاری کا انتظام کرتی ہے۔ یونیسیف کی تکنیکی مدد سے ٹیکہ کاری مہم ملک کے دور دراز علاقوں تک پہنچ چکی ہے۔ اس کے باوجود قریب 40 فیصد بچے ٹیکوں کی پہنچ سے دور ہیں۔ انہیں کور کرنے کے لیے مشن اندر دھنش چلایا جا رہا ہے۔ پھر بھی ایک ہزار نوزائیدہ بچوں میں سے 39 کی موت ہو جاتی ہے۔ 2005 میں یہ آنکڑا 58 تھا، پانچ سال سے کم عمر کے بچوں کی اموات میں بھی کمی آئی ہے۔ نمونیا اور ڈائریا انڈر فائیو بچوں کی موت کی بڑی وجہ ہے۔ 2017 میں پہلی مرتبہ یہ تعداد دس لاکھ سے کم رہی۔ فروری 2014 میں ملک نے پولیو جیسی مہلک بیماری سے نجات حاصل کی۔ ٹٹنس، خسرہ و روبیلا سے آزادی حاصل کرنے کی طرف ملک تیزی سے آگے بڑھ رہا ہے۔ بچوں کی نشوونما کے معاملہ میں بھی بھارت نے ترقی کی ہے۔ ہر بچہ اسکول تک پہنچے اس کے لیے حق تعلیم (آر ٹی ای) کے ساتھ مڈ ڈے میل کی یوجنا لاگو کی گئی۔ تاکہ بچوں کو پڑھنے کے ساتھ غذائیت سے بھرپور کھانا مل جائے۔ بھارت میں قریب پچاس فیصد بچے کو پوشن کے شکار ہیں۔ عدم غذائیت کی وجہ سے عمر کے مطابق ان کا وزن کم اور قد چھوٹا رہ جاتا ہے۔ دماغ کی نشوونما بھی پوری طرح نہیں ہو پاتی اس لیے وہ اسکول میں اچھا مظاہرہ نہیں کر پاتے۔

ٹرانسپورٹ سروس میں بہتری کی ضرورت
متعلقہ محکمہ ضروری اقدامات کرے!

کسی بھی علاقے کی اقتصادی اور معاشی خوشحالی کے لئے ضروری ہے کہ اس علاقہ میں رسل و رسائل کے بہتر سے بہتر ذرائع اور وسائل لوگوں کو دستیاب ہوں۔ رسل و رسائل کے ذرائع اور وسائل میں بہتری سے نہ صرف سرکاری مشینری بلکہ عام لوگوں کو بھی نقل و حمل میں آسانیاں ہوتی ہیں اور نتیجہ کے طور پر اس خطے یا علاقے میں معاشی سرگرمیاں پروان چڑھنے لگتی ہیں تاہم ہمارے ہاں گنگا اس حوالے سے بھی اُلٹا بہہ رہی ہے۔ وادی کے مختلف علاقوں میں گزشتہ کئی مہینوں سے مسافر ٹرانسپورٹ کی عدم دستیابی کا رونا رو رہے ہیں جس کی وجہ سے ملازم پیشہ افراد، تجار، مریضوں اور زندگی کے دیگر شعبہ جات سے تعلق رکھنے والی آبادی کو نقل و حرکت کرنے میں گوناگوں مشکلات پیش آرہی ہیں۔ شہر کے جنوبی حصوں جن میں باغ مہتاب، کرالہ پورہ، نوگام، نئی پورہ، چھانہ پورہ، راولپورہ، صنعت نگر، حیدر پورہ، پیر باغ وغیرہ علاقے شامل ہیں میں پہلے سے ہی پبلک ٹرانسپورٹ کی شدید قلت پائی جا رہی تھی تاہم گزشتہ چند مہینوں سے ان علاقوں میں رہائش پذیر آبادی انتہائی تکلیف دہ حالات کا سامنا کر رہی ہیں۔ نومبر سے لے کر مارچ کے اواخر تک شام ہونے سے قبل ہی ان علاقوں کی سڑکیں پبلک ٹرانسپورٹ کی آوا جائی کے حوالے سے سنسان ہو جاتی ہیں جس کے نتیجہ میں عام لوگون کو مسائل کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ اگرچہ متعلقہ آبادی نے کئی مرتبہ حکام بالا تک معاملہ کو پہنچانے کی حتی الوسع کوشش کی تاہم روایات کو برقرار رکھتے ہوئے حکومتی اداروں نے عوام کی اُن اپیلوں کو درخور اعتنا سمجھ کر ردی کی ٹوکری کی نذر کر دیا۔ یہاں نہ صرف دن میں پبلک ٹرانسپورٹ کی قلت کی شکایات رہتی ہیں بلکہ صبح و شام کے نازک اوقات میں بھی مسافروں کو کافی سارے پاپڑ بیلنے پڑتے ہیں۔ شہر کے متعدد علاقوں میں سہ پہر کے بعد ہی پبلک ٹرانسپورٹ کی شدید قلت پائی جاتی ہے۔ شہر سرینگر کے لعل چوک اور ملحقہ علاقوں میں سہ پہر کے بعد ہی ایسے متعدد مناظر دیکھے جاسکتے ہیں جن سے یہ اندازہ لگانا مشکل نہیں کہ محکمہ آر ٹی او مسافروں کی شکایات کا ازالہ کرنے میں کتنی کامیاب ہوتی نظر آرہی ہے۔ شہر کے مختلف علاقوں میں قائم سرکاری دفاتروں کا رُخ کرنے والے ملازمین، دوکاندار، طلبا اور ہسپتالوں تک علاج و معالجہ کی غرض سے جانے والے مریضوں اور اُن کے ہمراہ تیمارداروں کو بھی روزانہ کی بنیادوں پر متعلقہ مقامات تک پہنچنے اور بعد میں گھروں تک واپسی کیلئے کافی سارے پاپڑ بیلنے پڑ رہے ہیں جس پر محکمہ ریجنل ٹرانسپورٹ آفس صوبہ کشمیر غیر سنجیدہ دکھائی دے رہا ہے۔ آئے روز ذرائع ابلاغ کی وساطت سے شہر کے کئی علاقوں سے ایسی شکایات مسلسل موصول ہو رہی ہیں جہاں منی گاڑیاں، سومو اور دیگر نوعیت کے پبلک ٹرانسپورٹ کی عدم دستیابی کی شکایات برابر جاری ہے۔ اگر شہر کے قلب لعل چوک کی بات کی جائے تو اس میں کسی انکار کی گنجائش موجود نہیں ہے کہ یہاں بھی سہ پہر کے بعد پرائیویٹ ٹرانسپورٹ کی مسلسل شکایات آرہی ہیں۔ ذرائع ابلاغ کی رپورٹوں کو یک طرف کرتے ہوئے ہر ذی حس انسان یہاں اپنی آنکھوں سے صورتحال کا مشاہدہ بہ آسانی کیساتھ کر سکتا ہے۔

کورونا وباء اور طلباء کی تعلیم کا نقصان

تحریر
منتظر ممتاز سیخ

آج کے اس تیز ترین زمانے میں تعلیم کی ضرورت و اہمیت سے کسے انکار ہو سکتا ہے۔ آج دنیا کی تمام ترقیاں تعلیم کی وجہ سے ہے۔ آج کمپیوٹر کا دور ہے۔ اسکولوں میں بنیادی تعلیم ٹیکنیکل تعلیم، سائنسی تعلیم، معاشی تعلیم، وکالت وغیرہ جیسی تعلیم حاصل کرنے والے ہی کامیاب ہوتے ہیں۔ جدید علوم کے ساتھ ساتھ دینی تعلیم بھی اس میں شامل ہے۔

تعلیم کی وجہ سے آج لوگوں کی پہچان ہے۔ اسی تعلیم کی وجہ سے بڑے سے بڑے مشکلوں پر قابو پایا جاتا ہے اور ہم بڑی آفتوں کا سامنا کر پاتے ہیں۔ ماضی میں مولانا آزاد، سر سید احمد خان، مہاتما گاندھی جیسے رہنماؤں نے دوسروں کو تعلیم کی طرف رجوع کیا۔ ساوتری بائی پھلے اور فاطمہ شیخ جیسی مہان خواتین نے کتنی مشکلوں کا سامنا کر کے لڑکیوں کو پڑھایا۔ اور آج ان سب کی کوششوں کی وجہ سے ہم سب تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔

اسکول میں تعلیم جاری تھی کہ کووڈ ۱۹ نامی وبا نے پوری دنیا میں ہل چل مچا دی۔ اس پھیلنے والی بیماری کی وجہ سے لاک ڈاؤن لگا دیا گیا اور اسکول کالج وغیرہ بند ہو گئے۔ طلبہ کے ساتھ ساتھ اساتذہ بھی پریشان تھے۔ سوچا کچھ دنوں میں کووڈ ۱۹ دور ہو جائے گا اور پھر سے اسکول کھل جائے گی مگر اس کووڈ ۱۹ نے ۲۰۲۰ کا پورا سال لے لیا اور ۲۰۲۱ بھی اس کی لپیٹ میں ہے۔ جس کی وجہ سے طلباء کا بہت بھاری تعلیمی نقصان ہو رہا ہے۔ بچے اسکول بند ہونے کی وجہ سے غلط روی کا شکار ہوئے۔ کچھ بچے گھر کی خراب حالت کے سبب کام پر لگ گئے، کچھ بچے گاؤں چلے گئے۔ کچھ بچے گھر ہی میں پڑھنے لگے مگر اسکول جیسی تعلیم کہاں مل سکتی ہے؟

اس لاک ڈاؤن نے غریب اور مزدور طبقے کی کمر توڑ دی۔ گھروں کے حالات اتنے خراب ہیں کہ والدین اپنے بچوں کی تعلیم پر دھیان نہیں دے پا رہے ہیں۔ بہت سے اجاگر کرے اور انہیں سیدھی راہ دکھائے۔ خوشی اس بات کی ہے کہ ہمارے زیادہ تر اساتذہ ایسے ہی اپنی ذمہ داری کو سمجھنے والے ہیں۔ کرونا وبا کے ایسے حالات میں ہمارے ان اساتذہ نے ہمت نہیں ہاری ۲۰۲۰ سے اب تک وہ بچوں کے تعلیم کے لیے کوششیں کر رہے ہیں۔ جیسے ہی خبریں تازہ ہوئی کہ لاک ڈاؤن لگایا جا رہا ہے تو اساتذہ سی پریشانیاں تھی صرف طلبہ کے تعلیم کے لیے۔

آن لائن تعلیم تو شروع ہوئی مگر اکثر طلبہ موبائل سے محروم رہے۔ اکثر زوم کلاس کے وقت موبائل والد کے پاس ہوتا ہے جو اپنے کام دھندے پر ہوتے ہیں۔ اگر کسی طالب علم کے پاس موبائل ہوتا بھی ہے تو نیٹ ورک کا مسئلہ آن لائن پڑھائی میں کافی ہوتا ہے۔ اس مسئلہ کی وجہ

بچوں نے اپنی تعلیم چھوڑ دی اور مزدوری کرنے لگے۔ بچے مزدوری بڑھ رہی ہے۔

اساتذہ کے بغیر تعلیم کے حصول کا تصور بھی نہیں کیا جاسکتا ہے۔ وہی طلباء کو تعلیم کی راہ میں مدد فراہم کرتے ہیں ان کی تربیت کرتے ہیں۔ استاد وہ نہیں جو صرف چار کتابیں پڑھا کر ٹیوشن وغیرہ لے کر اپنا کام ختم سمجھے بلکہ استاد وہ ہے جو طلباء و طالبات کی ترقی کے لیے ان کی خفیہ صلاحیتوں کو نے آن لائن کلاس لینی شروع کر دی۔ واٹس ایپ وغیرہ پر گروپس وغیرہ بنا کر پڑھانے لگے۔ لوگوں کے گھروں میں جا کر ان کے والدین کو کہا کہ انہیں پڑھائی کراؤں روز ایک وقت دے دیا گیا کہ اس وقت میں پڑھائی کرنی ہوگی۔ آن لائن مقابلے منعقد کروائے۔ درسی کتاب سے ہر روز ایک سبق پڑھایا گیا۔ zoom کلاس کی مدد سے سمجھایا۔ آن لائن امتحان لیا۔ اس طرح اساتذہ نے بہت سے اساتذہ کا پڑھایا سمجھ میں نہیں آتا ہے۔ کافی پریشانی ہوتی ہے۔ حالانکہ جب ایسی پریشانیاں پیش آئی تو اساتذہ نے جن کے پاس موبائل فون نہیں تھا انہیں پڑھائی کے لیے موبائل دیا اور اگر کسی کے گھر نیٹ ورک وغیرہ نہیں رہتا تو انہیں پاس کے طلباء کے گھر جانے کی اطلاع دی۔ ورک شیٹ بھی تقسیم کی گئی۔ مگر ان سب کے باوجود ویسی پڑھائی نہیں ہو سکی جس طرح اسکول میں ہوا کرتی تھی۔ اس لیے اچھی پڑھائی کے لیے اسکول کھولنا ضروری ہے۔ کیونکہ۔۔۔۔۔

طلبہ گھر پر تعلیم میں توجہ نہیں دے پاتے۔ اسکول کا ایک الگ ہی سکون ہے۔ گھر پر کچھ بچے فون پر اساتذہ کی بات نہیں مانتے مگر اسکول میں ان کو بات ماننی ہی پڑتی ہے۔ اسکول میں اساتذہ خود سامنے ہوتے ہیں۔ اور طلباء کو آمنے سامنے پڑھاتے ہیں اور بورڈ وغیرہ پر لکھ کر سمجھاتے ہیں جس کی وجہ سے وہ جلدی سمجھ جاتے ہیں۔ اور پھر کھیل وغیرہ بھی کھیلا جاتا ہے جس سے ذہن کو آرام ملتا ہے۔ اسکول میں کھلے دروازے کھڑکیوں کے بیچ طلباء تعلیم حاصل کرتے ہیں۔ اور اسکول میں کچھ دوست وغیرہ بھی ہوتے ہیں۔ جو ایک دوسرے سے پڑھائی میں مقابلہ بھی کرتے ہیں جس سے بڑا مزا آتا ہے۔ اور اس ماحول میں اساتذہ کو بھی انہیں تعلیم دینے میں آسانی ہوتی ہے۔ جتنا طلباء کو گھر میں تعلیم حاصل کرنے کا سکون نہیں ملتا اتنا اسکول میں ملتا ہے۔

ابھی کچھ دنوں سے بزم اردو ادب پالگھر واٹس ایپ پر ایک پوسٹ نظر سے گزر رہی ہے۔ جس سے پتا چل رہا ہے کہ اساتذہ کی تنظیم ٭ آل انڈیا آئیڈیل ٹیچرس ایسوی ایشن ٭ ایک تعلیمی بیداری مہم تعلیم ہماری ہر حال میں جاری منا رہی ہے۔ آج اس بات کی بے حد ضرورت ہے کہ اس طرح کی مہم چلائی جائے اور لوگوں میں تعلیمی بیداری پیدا کی جائے کیونکہ آج اس وبا کے ذریعہ جتنا نقصان کسی کا نہیں ہوا ہے اس سے کہیں زیادہ ہم طلباء کا ہوا ہے۔

تعلیمی بیداری کی اس مہم کے تعلق سے میں نے بھی سوچا ہے کہ اپنے آس پاس کے چھوٹے بچوں کو اپنے گھر بلا کر پڑھاؤں گا۔ اگر ہم سب مل کر ان حالات کا مقابلہ کریں گے تو کچھ حل ضرور نکلے گا۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ کووڈ ۱۹ جلد سے دور ہو اور اسکولیں کھلے اور پھر سے طلباء کو اچھی تعلیم ملے اور ان ڈیڑھ سالوں میں تعلیم کے ہونے والے نقصان کی بھرپائی ہو۔۔۔۔۔۔ آمین

نوٹ: مضمون نگار کی لکھی گئی آراء سے ادارہ کو کوئی تعلق نہیں ہے۔ یہ انکی اپنی ذاتی رائے ہے۔

صفحہ اول سے آگے

101

ترین سیکورٹی حصار میں، جموں کشمیر کے 9 اور نئی دہلی میں ایک مرکز پر ووٹ شماری ہوگی۔ حکام نے بتایا کہ وادی کشمیر میں سرینگر، بارہمولہ اور اننت ناگ میں گنتی مراکز کے ارد گرد سیکورٹی کے سخت ترین انتظامات کئے گئے ہیں تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جاسکے کہ کوئی غیر مجاز شخص احاطے میں داخل نہ ہو۔ متعلقہ حلقوں میں پولنگ کے اختتام کے بعد سے ان سٹرانگ رومز کے ارد گرد سخت نگرانی رکھی گئی ہے جہاں الیکٹرانک ووٹنگ مشینیں رکھی گئی ہیں۔ ووٹوں کی گنتی سے پہلے، حلقوں کے ریٹرننگ افسروں نے الیکشن کمیشن کی طرف سے تجویز کردہ گنتی کے عمل کے معیاری طریقہ کار سے واقف کرانے کے لیے انتخابی امیدواروں، انتخابی ایجنٹوں اور ہر لوک سبھا سیٹوں پر انتخاب لڑنے والی سیاسی جماعتوں کے نمائندوں کے ساتھ میٹنگیں کی ہیں۔ خیال رہے کہ جموں و کشمیر کے پانچ لوک سبھا حلقوں میں ووٹوں کی گنتی کے 9 مراکز قائم کیے گئے ہیں۔ حکام نے بتایا کہ جموں کشمیر کے ساتھ ساتھ کشمیری مائیگرنٹ پنڈتوں کے ووٹوں کی گنتی کیلئے دہلی میں ایک گنتی کا مرکز بھی قائم کیا گیا ہے۔ چار جون کو ہونے والی ووٹوں کی گنتی میں 100 امیدواروں کی قسمت کا فیصلہ ہوگا، جن میں بی جے پی کے سینئر لیڈر اور مرکزی وزیر جیتندر سنگھ، دو سابق وزرائے اعلیٰ نیشنل کانفرنس کے عمر عبداللہ، پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی کی محبوبہ مفتی شامل ہے جبکہ دیگر بڑی شخصیات میں سابق وزراء رمن بھلا اور کانگریس کے چودھری لال سنگھ، ڈی پی اے پی کے جی ایم سروڑی، نیشنل کانفرنس کے آغا روح اللہ مہدی اور میاں الطاف، اپنی پارٹی کے محمد اشرف میر، پیپلز کانفرنس کے سجاد لون شامل ہیں۔ اس کے علاوہ سابق ایم ایل اے انجینئر رشید تہاڑ جیل سے لڑ رہے ہیں۔ عہدیداروں نے بتایا کہ تمام 10 گنتی مراکز پر سیکورٹی اور عملہ کی تعیناتی سمیت تمام انتظامات کئے گئے ہیں۔ آئی جی پی کشمیر وی کے بردی نے کہا کہ کشمیر میں لوک سبھا کے ووٹوں کی گنتی کے لیے تمام ضروری حفاظتی انتظامات کیے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا ''آج یعنی چار جون گنتی کا دن ہے، جو ایک اہم دن ہے۔ نامزد گنتی مراکز پر جموں و کشمیر پولیس اور دیگر سیکورٹی فورسز کے لازمی حفاظتی انتظامات ہیں''۔ انہوں نے کہا کہ الیکشن ہمارے لیے بہت اہم تھا، انتخابات کے انعقاد کے لیے دیگر سیکورٹی ایجنسیوں کے ساتھ مل کر سخت منصوبہ بندی کے تحت کام کیا۔

102

جائزہ لینے کیلئے نئی دہلی میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے چیف الیکشن کمشنر راجیو کمار نے کہا کہ الیکشن کمیشن جموں و کشمیر میں اسمبلی انتخابات کرانے کے لیے تیار ہے۔ انہوں نے کہا ''الیکشن کمیشن جموں و کشمیر میں اسمبلی انتخابات کرانے کیلئے تیار ہے اور یہ کہ مرکزی زیر انتظام علاقے میں گزشتہ چار دہائیوں میں 2024 کے لوک سبھا انتخابات میں سب سے زیادہ ووٹ ڈالے گئے''۔ انہوں نے کہا کہ جموں و کشمیر میں گزشتہ چار دہائیوں میں 2024 کے لوک سبھا انتخابات میں 58.58 فیصد کے ساتھ سب سے زیادہ ووٹ ڈالے گئے، جب کہ وادی کشمیر میں 51.05 فیصد ووٹ ڈالے گئے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ جموں و کشمیر سمیت ملک میں کہیں بھی انتخابات کے دوران کوئی بڑا واقعہ رپورٹ نہیں ہوا۔ خیال رہے کہ 7 مرحلوں پر مشتمل لوک سبھا انتخابات 01 جون کو اختتام پذیر ہوئے، جبکہ ووٹوں کی گنتی آج یعنی چار جون کو ہوگی۔ 01 جون کو، ایگزٹ پولز نے وزیر اعظم مودی کی قیادت والی این ڈی اے کیلئے زبردست جیت کی پیش گوئی کی ہے اور اس اتحاد کو 350 سے زیادہ سیٹیں حاصل کرنے کے لیے تیار ہے۔ دریں اثناء، جموں و کشمیر سمیت ملک بھر میں ووٹوں کی گنتی کے لیے سخت حفاظتی اقدامات کے ساتھ تمام انتظامات کیے گئے ہیں۔

103

سونمرگ میں تھجواس گلیشیر کا ایک حصہ گرنے کے بعد سلیج مین لاپتہ ہوگیا تھا جبکہ واقعہ کے فوراً بعد دو سیاحوں کو بچالیا گیا تھا۔ وی او آئی نمائندے مجید گاندربلی نے بتایا کہ ایک سلیج مین نالہ سندھ میں گرنے کے فوراً بعد ریسکیو آپریشن شروع کیا گیا تھا اور سوموار کے روز اس کی لاش برآمد ہوئی۔ سلیج مین کی شناخت منظور احمد خان ولد محمد یوسف ساکنہ ہکنار گنڈ کے طور پر ہوئی ہے جو کہ کل تھجواس سونمرگ کے مقام پر گلیشیر سے نالہ سندھ میں گرا تھا۔ یاد رہے کہ تھاجواس سونہ مرگ میں کل دو سیاح اور ایک مقامی شخص گلیشیر کے ٹوٹے حصے کے نیچے دب گئے تھے جن میں سے سیاحوں کو بچالیا گیا لیکن سلیج مین کا کہیں پتہ نہیں چلا اور آج اس کی لاش دریائے سندھ سے ملی۔ پولیس نے اس ضمن میں رپورٹ درج کرلی ہے۔

104

شامل ہیں۔ ڈرائیور اپنی گاڑیوں کے ساتھ معدنیات کی غیر قانونی کان کنی اور نقل و حمل میں ملوث پائے گئے اور اس کے مطابق ان کے خلاف پولیس اسٹیشن ٹنگمرگ اور بارہمولہ میں قانون کی متعلقہ دفعات کے تحت ایف آئی آر درج کرکے تحقیقات شروع کی گئی۔

105

ہندوستان کی ڈی آر ڈی او اور روس کے فوجی انڈسٹریل کنسورشیم (این پی او ماشینو سٹرو ینیا) کے جوائنٹ وینچر برہموس ایرو اسپیس میں سینئر سسٹم انجینئر عہدہ پر فائز تھے۔ برہموس ایرو اسپیس ہندوستان کی سپرسونک کروز میزائل تیار کرنے پر کام کررہی ہے جو کہ زمین، ہوا، سمندر اور سمندر کے اندر سے بھی لانچ کی جاسکتی ہے۔

106

تھا۔ ان دونوں بڑے دودھ سپلائروں نے لوک سبھا انتخابات کے ووٹنگ کا عمل مکمل ہونے کے بعد ہی دودھ کی قیمتوں میں اضافہ کیا ہے۔ مدر ڈیری نے بیان میں کہا کہ وہ 3 جون 2024 سے اپنے مائع دودھ کی قیمتوں میں 2 روپے فی لیٹر اضافہ کررہی ہے۔ اس نے کہا کہ صارفین کی قیمتوں میں اضافہ بنیادی طور پر پروڈیوسروں کو بڑھتی ہوئی پیداواری لاگت کی تلافی کیلئے ہے، جو ایک سال سے زیادہ عرصے سے بڑھ رہی ہے۔ دہلی-این سی آر میں مدر ڈیری کا فل کریم دودھ اب 68 روپے فی لیٹر میں دستیاب ہوگا، جب کہ ٹونڈ اور ڈبل ٹونڈ دودھ بالترتیب 56 روپے اور 50 روپے فی لیٹر میں دستیاب ہوگا۔ بھینس اور گائے کے دودھ کی قیمتیں بالترتیب 72 روپے اور 58 روپے فی لیٹر ہوں گی۔ ٹوکن دودھ (تھوک دودھ) 54 روپے فی لیٹر کے حساب سے فروخت کیا جائے گا۔ مدر ڈیری فی الحال دہلی این سی آر میں روزانہ 35 لاکھ لیٹر تازہ دودھ فروخت کرتی ہے۔ کمپنی نے آخری بار فروری 2023 میں دودھ کی خوردہ قیمتوں میں تبدیلی کی تھی۔

107

کانگریس کی سابق صدر سونیا گاندھی نے لوک سبھا انتخابات کے نتائج کے حوالے سے جاری ہونے والے ایگزٹ پول پر اپنا ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ انتخابات کے حتمی نتائج کا انتظار کریں۔ انہوں نے کہا ''نتائج ایگزٹ پول کے برعکس ہوں گے''۔ ووٹنگ کا آخری مرحلہ یکم جون کو ہوا۔ اسی دن ووٹنگ ختم ہونے کے چند منٹ بعد ایگزٹ پولس کا انکشاف ہوا۔ جس میں بی جے پی مکمل اکثریت کے ساتھ حکومت بناتی نظر آرہی ہے۔ اس حوالے سے میڈیا سے بات کرتے ہوئے سونیا گاندھی نے کہا کہ ہمیں نتائج کا انتظار کرنا چاہیے۔ ہمیں پوری امید ہے کہ نتائج ایگزٹ پولز کے برعکس ہوں گے۔ سونیا گاندھی نے تمل ناڈو کے سابق وزیر اعلیٰ آنجہانی ایم کرونانڈھی کو ان کی 101 ویں یوم پیدائش پر خراج عقیدت پیش کیا۔ دہلی میں ڈی ایم کے دفتر میں منعقدہ خراج تحسین میٹنگ کے بعد سونیا گاندھی نے میڈیا سے بات کی جس کے دوران انہوں نے ایگزٹ پول کے بارے میں کہا کہ نتائج ہمارے حق میں ہوں گے۔ ایگزٹ پول کے بارے میں کانگریس لیڈر راہل گاندھی نے کہا تھا کہ یہ ایگزٹ پول نریندر مودی کا خیالی پول ہے۔ اس کے ساتھ راہل نے کہا کہ سدھو موسے والا کا گانا نہیں سنا یعنی انڈیا الائنس کو 295 سیٹیں ملنے والی ہیں۔ وہیں ایگزٹ پول کو لے کر ایس پی سربراہ اکھلیش یادو نے کہا تھا کہ ایگزٹ پول کا فیصلہ ای وی ایم کی بنیاد پر نہیں بلکہ ڈی ایم کی بنیاد پر کیا گیا ہے۔

108

بھارت اصلاحات کو صرف معاشی اصلاحات تک محدود نہیں رکھ سکتا۔ انہوں نے ایک مضمون میں کہا جو انہوں نے یکم جون کو کنیا کماری سے دہلی جانے والی اپنی پرواز میں لکھا تھا۔ وہ 30 مئی کو لوک سبھا انتخابات کی مہم ختم ہونے کے بعد روحانی سفر پر کنیا کماری پہنچے تھے۔ مودی نے لوگوں سے زندگی کے ہر پہلو میں اصلاح کی سمت آگے بڑھنے کی اپیل کی۔ اس تحریر میں، جو پیر کو کئی اخبارات میں شائع ہوئی، مودی نے کہا کہ ہندوستان کی اصلاحات کو 2047 تک وکست بھارت کی امنگوں کے مطابق ہونا چاہیے، یہ کہتے ہوئے کہ اصلاحات کبھی بھی کسی بھی ملک کے لیے ایک جہتی عمل نہیں ہوسکتیں۔ اس لیے میں نے ملک کے لیے اصلاحات، کارکردگی اور تبدیلی کا وژن پیش کیا ہے۔ اصلاحات کی ذمہ داری قیادت پر عائد ہوتی ہے، اس کی بنیاد پر ہماری بیوروکریسی کارکردگی کا مظاہرہ کرتی ہے، اور جب عوام جن بھاگیداری کے جذبے کے ساتھ اس میں شامل ہوتے ہیں تو ہم ایک تبدیلی رونما ہونے کا مشاہدہ کرتے ہیں۔ یہ مضمون لوک سبھا انتخابات کے ووٹوں کی گنتی سے ایک دن پہلے شائع ہوا، جس میں ایگزٹ پولس نے پیشن گوئی کی ہے کہ مودی حکمران بی جے پی کے لیے بڑی اکثریت کے ساتھ ریکارڈ برابر تیسری مدت کے لیے اقتدار برقرار رکھنے کے لیے تیار ہیں۔ انہوں نے مزید کہا، "بطور قوم، ہمیں فرسودہ سوچ اور عقائد کا ازسرنو جائزہ لینے کی ضرورت ہے۔ ہمیں اپنے معاشرے کو پیشہ ور مایوسیوں کے دباؤ سے آزاد کرنے کی ضرورت ہے۔ ہمیں یاد رکھنا چاہیے کہ منفی سوچ سے آزادی کامیابی کے حصول کی طرف پہلا قدم ہے۔ اگر وہ دوبارہ منتخب ہوجاتی ہے تو اس کی حکومت کے ایجنڈے کی واضح وضاحت کرتے ہوئے، انہوں نے کہا، "ہمیں اپنے ملک کو 'وکست بھارت' بنانے کے لیے بنیادی اصول کو بہترین بنانا چاہیے۔ ہمیں چاروں سمتوں میں تیزی سے کام کرنے کی ضرورت ہے: رفتار، پیمانہ، دائرہ کار اور معیارات مینوفیکچرنگ کے ساتھ ساتھ، ہمیں معیار پر بھی توجہ مرکوز کرنی چاہیے اور 'زیرو ڈیفیکٹ - زیرو ایفیکٹ' کے منتر پر عمل کرنا چاہیے۔

109

کے ساتھ ہی سیکورٹی فورسز جونہی اس مکان کے نزدیک پہنچ گئی جس میں ملی ٹنٹ چھپے تھے تو وہاں موجود مسلح ملی ٹنٹوں نے فائرنگ کی اور فرار ہونے کی کوشش کی۔ انہوں نے کہا کہ فائرنگ کے ساتھ ہی سیکورٹی فورسز نے مورچہ زن ہوکر جوابی کارروائی کی جس کے ساتھ ہی علاقے میں جھڑپ شروع ہوئی۔ ذرائع نے بتایا کہ جھڑپ شروع ہونے کے ساتھ ہی علاقے کو سیل کردیا گیا جبکہ سیکورٹی فورسز کی اضافی نفری علاقے میں تعینات کی گئی جنہوں نے ملی ٹنٹوں کے فرار ہونے کے سارے راستے بند کئے۔ ذرائع نے مزید بتایا کہ اسی دوران محاصرے میں پھنسے ملی ٹنٹوں کے گھر والوں کو جھڑپ کے مقام پر طلب کرلیا گیا اور انہوں نے ملی ٹنٹوں کو ہتھیار ڈال کر خود سپردگی کرنے کو کہا تاہم انہوں نے نہیں مانا جس کے بعد دوبارہ سے جھڑپ شروع ہوئی اور علاقے میں کچھ وقت تک فائرنگ جاری رہنے کے بعد مکان بھی نذر آتش ہو۔ ذرائع نے بتایا کہ جھڑپ کے مقام پر فائرنگ کا تبادلہ تھم جانے کے ساتھ ہی وہاں دو ملی ٹنٹوں کی نعشیں برآمد کرلی گئی جن میں سے ایک کی شناخت ریاض احمد ڈار ساکنہ ستھر گنڈ کاکاپورہ اور دوسرے کی شناخت رئیس احمد ساکنہ لرو کاکاپورہ کے بطور ہوئی ہے۔ دونوں کے بارے میں بتایا جاتا ہے کہ وہ ملی ٹنٹ تنظیم لشکر طیبہ سے وابستہ تھے اور ریاض احمد اعلیٰ کمانڈر ہے۔ پولیس کے ایک سینئر آفیسر نے اس کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ ایک مصدقہ اطلاع ملنے کے بعد سیکورٹی فورسز کی مشترکہ ٹیم نے نیہامہ کاکاپورہ میں محاصرے اور تلاشی کی کارروائی شروع کی جو ایک جھڑپ میں تبدیل ہوگئی۔ اس دوران دونوں جانب سے گولیوں کا تبادلہ ہوا جو کافی دیر تک جاری رہنے کے بعد دو عسکریت پسندوں کی ہلاکت کے بعد اختتام پذیر ہوگیا۔ انہوں نے کہا کہ جھڑپ میں ملی ٹنٹ کمانڈر ریاض احمد ڈار ساکن ستھر گنڈ کاکاپورہ اور اس کا ساتھی مارا گیا۔ انہوں نے کہا کہ ریاض احمد نو سال سے سرگرم تھا اور لشکر طیبہ کا ایک اعلیٰ کمانڈر تھا جس کی تلاش سیکورٹی فورسز کئی برسوں سے تھی۔ فورسز کے مطابق وہ کئی حملوں میں ملوث تھا اور اس کی ہلاکت ایک بڑی کامیابی ہیں، جھڑپ میں رئیس احمد نام کا ایک اور عسکریت پسند ہلاک ہوا ہے جو لرو کاکاپورہ علاقے سے تعلق رکھتا تھا۔ وہ تقریباً تین سال سے سرگرم تھا۔ تاہم پولیس نے اس کی تصدیق ابھی تک نہیں کی ہے۔

110

سے شنکر آچاریہ مندر تک مزدا گاڑیوں کی ٹرانسپورٹ سروس کو شروع کیا ہے۔ اس سے قبل ٹورسٹوں کو بیرون ریاستوں سے لانے والی گاڑیاں ہی شنکر آچاریہ مندر تک سیاحوں کو لے جاتی تھیں، تاہم حاجی پیر ٹرانسپورٹ نے پہل کرتے ہوئے دیگر سیاحوں کو بھی یہ سہولیات فراہم کرنے کا تہیہ کیا۔ کشمیر پسنجر ٹرانسپورٹ ویلفیئر ایسوسی ایشن کے جنرل سیکریٹری شیخ محمد یوسف نے کہا کہ روڈ ٹرانسپورٹ دفتر (آر ٹی او) کے ساتھ میٹنگ کرکے اس بات کا فیصلہ لیا گیا۔ ان کا کہنا تھا کہ اس سروس سے ان سیاحوں کو بھی مندر تک رسائی حاصل ہوگی جو بڑی بسوں کا خرچہ برداشت نہیں کرسکتے۔ شیخ محمد یوسف نے کہا کہ ابتداء میں 10 مازدا گاڑیوں کو کام پر لگایا گیا ہے اور آنے والے دنوں میں سیاحوں کے رجحانات کو دیکھ کر اس میں اضافہ بھی کیا جاسکتا ہے۔

111

بھی قسم کی گاڑی بشمول تازہ اشیاء اور مویشیوں کی نقل و حرکت کی اجازت نہیں ہوگی جبکہ اسی طرح نگروٹہ (جموں) سے شام 5 بجے کے بعد اور ادھم پور سے شام 6 بجے تک کسی بھی گاڑی کی نقل و حرکت کی اجازت نہیں ہوگی۔ مسافروں کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ کام مکمل ہونے تک شاہراہ پر سفر سے گریز کریں۔

112

ہوئے آئی جی پی کشمیر وی کے بردی نے کہا کہ کشمیر میں لوک سبھا کے ووٹوں کی گنتی کے لیے تمام ضروری حفاظتی انتظامات کیے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا ''آج یعنی چار جون گنتی کا دن ہے، جو ایک اہم دن ہے۔ نامزد گنتی مراکز پر جموں و کشمیر پولیس اور دیگر سیکورٹی فورسز کے لازمی حفاظتی انتظامات ہیں''۔ انہوں نے کہا کہ الیکشن ہمارے لیے بہت اہم تھا، انتخابات کے انعقاد کے لیے دیگر سیکورٹی ایجنسیوں کے ساتھ مل کر سخت منصوبہ بندی کی گئی تھی۔ تین مراحل ایک مسلسل کرنے والا کام تھا لیکن ہم نے دیگر سیکورٹی ایجنسیوں کے ساتھ مل کر اسے اچھی طرح سنبھال لیا۔ خیال رہے کہ جموں و کشمیر کے پانچ لوک سبھا حلقوں میں ووٹوں کی گنتی کیلئے نو مراکز قائم کیے گئے ہیں، جن میں کشمیری مائیگرنٹ پنڈتوں کے ووٹوں کی گنتی کے لیے ایک اضافی مرکز دہلی میں ہے۔ یہ ووٹ سرینگر، بارہمولہ، اننت ناگ راجوری حلقوں کے خصوصی سٹیشنوں پر ڈالے گئے۔ قابل ذکر عہدیداروں میں بی جے پی لیڈر اور مرکزی وزیر جیتندر سنگھ، سابق وزرائے اعلیٰ عمر عبداللہ (نیشنل کانفرنس) اور محبوبہ مفتی (پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی) شامل ہیں۔ دیگر نمایاں امیدواروں میں سابق وزراء رمن بھلا اور چودھری لال سنگھ (کانگریس)، جی ایم سروڑی (ڈی پی اے پی)، آغا روح اللہ مہدی اور میاں الطاف (این سی)، اشرف میر (اپنی پارٹی)، اور سجاد لون (پیپلز کانفرنس) ہیں۔

113

نے 642 ملین ووٹرز کا عالمی ریکارڈ بنایا ہے۔ یہ ہم سب کیلئے ایک تاریخی لمحہ ہے۔ یہ تمام جی 7 ممالک کے ووٹروں کا 1.5 گنا اور یورپی یونین (ای یو) کے 27 ممالک کے ووٹروں کا 2.5 گنا ہے۔ ہم شکریہ ادا کرتے ہیں۔ ہر ایک اور جس نے جمہوریت کے اس تہوار میں حصہ لیا وہ واقعی ایک معجزہ ہے، ملک میں سات مرحلوں میں ہونے والے لوک سبھا انتخابات یکم جون کو مکمل ہوئے۔'' چیف الیکشن کمشنر راجیو کمار نے کہا کہ ہم نے ملک کی سب سے بڑی جمہوریت میں تین ماہ کے طویل پروگرام کے دوران انتخابات کروا کر تاریخ رقم کی ہے۔ چیف الیکشن کمشنر راجیو کمار نے کہا کہ دنیا کے سب سے بڑے ووٹنگ کے عمل میں 68,000 سے زیادہ مانیٹرنگ ٹیمیں، 1.5 کروڑ سے زیادہ پولنگ اور سیکورٹی اہلکار شامل تھے۔ سوشل میڈیا پر کچھ لوگوں کی جانب سے الیکشن کمشنرز کو 'لاپتہ حضرات' کے نام سے منسوب کیے جانے کے حوالے سے چیف الیکشن کمشنر نے کہا کہ ہم ہمیشہ یہیں تھے، کبھی غائب نہیں ہوئے۔ کمار نے کہا کہ جب کہ ماڈل ضابطہ اخلاق نافذ ہونے پر تمام ترقیاتی کام رک گئے تھے، الیکشن کمیشن نے درخواستیں موصول ہونے کے 48 گھنٹے کے اندر 95-98 فیصد پروجیکٹوں کو اجازت دے دی۔ الیکشن کمیشن نے انتخابی عمل کو منصفانہ بنانے کے لیے سرکردہ رہنماؤں کو نوٹس جاری کیے، کئی کے خلاف ایف آئی آر درج کی اور اعلیٰ افسران کے تبادلے کردیے۔ چیف الیکشن کمشنر راجیو کمار نے کہا کہ ہندوستان نے لوک سبھا انتخابات میں 31.2 کروڑ خواتین سمیت 64.2 کروڑ ووٹرز کی شرکت کے ساتھ ایک عالمی ریکارڈ قائم کیا۔ راجیو کمار نے یہاں نامہ نگاروں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ دنیا کے سب سے بڑے ووٹنگ کے عمل میں 68,000 سے زیادہ مانیٹرنگ ٹیمیں اور 1.5 کروڑ سے زیادہ پولنگ اور سیکورٹی اہلکار شامل تھے۔ کمار نے کہا 'ہندوستان نے اس سال لوک سبھا انتخابات میں 31.2 کروڑ خواتین سمیت 64.2 کروڑ ووٹروں کی شرکت کے ساتھ ایک عالمی ریکارڈ بنایا'۔ سوشل میڈیا پر کچھ میمز میں الیکشن کمشنروں کو لاپتہ حضرات کے طور پر نامزد کیے جانے کا حوالہ دیتے ہوئے، چیف الیکشن کمشنر نے کہا ''ہم ہمیشہ یہاں تھے، کبھی غائب نہیں ہوئے، انہوں نے کہا 'اب میم بنانے والے کہہ سکتے ہیں۔ واپس آ گیا ہے''۔ کمار نے کہا کہ لوک سبھا انتخابات 2024 کیلئے تقریباً چار لاکھ گاڑیاں، 135 خصوصی ٹرینیں اور 1,692 پروازیں استعمال کی گئیں۔ انہوں نے کہا کہ 2024 کے عام انتخابات میں صرف 39 ری پول ہوئے تھے جبکہ 2019 میں 540 ری پول ہوئے تھے۔ اس میں مزید کہا گیا کہ جموں و کشمیر میں چار دہائیوں میں سب سے زیادہ ٹرن آؤٹ دیکھا گیا مجموعی طور پر 58.85 فیصد اور وادی میں 51.50 فیصد۔ انہوں نے کہا کہ 2024 کے انتخابات کے دوران 10,000 کروڑ روپے، نقد، مفت، منشیات اور شراب سمیت ضبط کیے گئے تھے، جب کہ 2019 میں 3500 کروڑ روپے ضبط کیے گئے۔

114

کے قومی جنرل سیکرٹری اور جموں کشمیر انچارج ترون چگ نے کہا کہ پورے ملک میں پولنگ کے بعد انڈیا بلاک وینٹی لیٹر پر آ گیا ہے۔ ترون چگ نے کہا کہ مودی کی قیادت والی بی جے پی تیز رفتاری پر ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ انڈیا اتحاد بلبلا ہے جو جلدی ہی پھٹ جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ پورے ملک نے مودی حکومت کی فلاحی اسکیموں اور پالیسیوں پر اپنے اعتماد اور بھروسے کی تصدیق کی ہے۔ اپوزیشن کے گمراہ کن پروپیگنڈے کو ووٹرز نے ناکام بنا دیا ہے اور انتخابی نتائج کے اعلان کے بعد قوم ترقی کے نئے دور میں داخل ہو گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت والی سرکار نے ہر ایک شعبہ میں نئی ترقی لائی ہے اور اس کو رفتار دی گئی ہے جس کے نتیجے میں ملک کے عوام نے لوک سبھا انتخابات میں ایک بار پھر مودی کی سرکار کو ہی ترجیح دی ہے۔

115

ہے۔ تاہم پلاسٹک اور پالیتھین کے رائج ہونے کے بعد وادی میں بھی کافی آلودگی پھیل رہی ہے، پوری دنیا کی طرح یہاں بھی پالیتھین تشویشناک آفت کے طور پر ابھر رہی ہے جس سے نہ صرف یہاں کی خوبصورتی داغدار ہورہی ہے بلکہ یہاں کے ماحول پر بھی برے اثرات مرتب ہورہے ہیں۔ وائس آف انڈیا کے مطابق ہر سال 5 جون کو ماحولیاتی دن منایا جاتا ہے اور اس دن عالمی سطح پر آلودگی سے متعلق جانکاری اور بیداری کے پروگرام منعقد کیے جاتے ہیں امسال سعودی عرب اس تقریب کی میزبانی کرے گا۔

116

کرلیا۔ جرم میں ملوث ملزم کی شناخت بشیر احمد بٹ ولد سونا اللہ بٹ ساکنہ واکلو کرالپورہ کے طور پر ہوئی ہے۔ اسے گرفتار کرکے پی ایس منتقل کردیا گیا ہے جہاں وہ زیر حراست ہے۔

از دفتر نائب تحصیلدار زونی مر سرینگر

عنوان: درخواست منجانب عبدالقیوم حجام وعامر حسین ولد غلام حسن حجام ساکنہ ناکنواری پورہ نورباغ نسبت اجرائی سوشل کاسٹ سرٹیفکیٹ بذمرۂ حجام

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل ہے کہ وہ طبقہ حجام سے تعلق رکھتا ہے۔ اور اس نسبت سائل خواہاں ہے کہ اس کے حق میں سوشل کاسٹ سرٹیفکیٹ بزمرۂ حجام اجرائی فرمائی جائے۔ بروئے رپورٹ پٹوار حلقہ سائل کا کنبہ بذیل درج ہے۔

نام افراد کنبہ	عمر	رشتہ	پیشہ	آمدنی
غلام حسن حجام	۶۰	والد	ریٹائرملازم	LPC
رفیقہ	۵۵	والدہ	گھریلو کام	
توقیر الحسن	۳۳	برادر	ایس پی او	LPC
محمودہ	۳۱	اہلیہ برادر	گھریلو کام	
عبدالقیوم حجام	۲۷	سائل خود	سیلز مین	7000
عامر حسین	۱۹	---	زیر تعلیم	

لہٰذا قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے۔ ہر خاص وعام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہٰذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر دفتر ہٰذا میں پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار زونی مر

از دفتر نائب تحصیلدار صفا کدل سرینگر

عنوان: درخواست منجانب مشتاق احمد نجار والد ساحل مشتاق وعندلیب مشتاق ساکنہ کاکا صاحب سنگم سرینگر نسبت اجرائی سوشل کاسٹ سرٹیفکیٹ بذمرۂ حجام

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل ہے کہ وہ طبقہ حجام سے تعلق رکھتا ہے۔ اور اس نسبت سائل خواہاں ہے کہ اس کے حق میں سوشل کاسٹ سرٹیفکیٹ بزمرۂ حجام اجرائی فرمائی جائے۔ بروئے رپورٹ پٹوار حلقہ سائل کا کنبہ بذیل درج ہے۔

نام افراد کنبہ	عمر	رشتہ	پیشہ	آمدنی
مشتاق احمد نجار	۵۲	والد	ترکھان (نجار)	12000
تسلیمہ زوجہ مشتاق احمد	۴۶	والدہ	گھریلو کام	
ساحل مشتاق	۱۹	سائل خود	زیر تعلیم	
عندلیب مشتاق	۱۷	سائل خود	زیر تعلیم	

لہٰذا قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے۔ ہر خاص وعام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہٰذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر دفتر ہٰذا میں پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار صفا کدل

از دفتر نائب تحصیلدار صفا کدل سرینگر

عنوان: درخواست منجانب عامر احمد آہنگر و گوہر احمد آہنگر پسران محمد امین آہنگر ساکنہ سعدہ پورہ اچھن سرینگر نسبت اجرائی سوشل کاسٹ سرٹیفکیٹ بذمرۂ آہنگر

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل ہے کہ وہ طبقہ آہنگر سے تعلق رکھتا ہے۔ اور اس نسبت سائل خواہاں ہے کہ اس کے حق میں سوشل کاسٹ سرٹیفکیٹ بزمرۂ آہنگر اجرائی فرمائی جائے۔ بروئے رپورٹ پٹوار حلقہ سائل کا کنبہ بذیل درج ہے۔

نام افراد کنبہ	عمر	رشتہ	پیشہ	آمدنی
محمد امین آہنگر	۵۳	والد	پشمینہ ویور	5000
حسینہ زوجہ امین	۵۱	والدہ	گھریلو کام	
عامر احمد آہنگر	۳۰	سائل خود	پشمینہ ویور	8000
نادیہ عامر زوجہ عامر	۲۷	زوجہ سائل	گھریلو کام	
محمد سعاد	۶ ماہ	پسر سائل	زیر پرورش	
گوہر احمد آہنگر	۲۸	سائل خود	پشمینہ ویور	7000
مسرت زوجہ گوہر	۲۶	زوجہ سائل	گھریلو کام	
سائمہ دختر محمد امین آہنگر شادی شدہ از خانہ بیرون				

لہٰذا قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے۔ ہر خاص وعام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہٰذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر دفتر ہٰذا میں پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار صفا کدل

از نیابت سرکل لاوے پورہ تحصیل سنٹرل سرینگر

مضمون: درخواست منجانب الفت رشید زوجہ عبدالرشید شیخان ساکنہ شاہ ہمدان کالونی عمر آباد زینہ کوٹ سرینگر بغرض حصول وارثان جائز سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائلہ نے ایک درخواست پیش کی ہے۔ اس سلسلے میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کی گئی جس رو سے متوفی عبدالرشید شیخان ولد محمد سلطان شیخان ساکنہ شاہ ہمدان کالونی عمر آباد مورخہ 21/01/2019 کو فوت ہوچکا ہے۔ متوفی کے وارثان جائز بذیل ہے۔

نام افراد کنبہ	عمر	رشتہ	پیشہ	آمدنی
الفت رشید زوجہ عبدالرشید شیخان	۴۴	گھریلو کام	بیوہ	
زبیدہ دختر عبدالرشید شیخان	۱۱	زیر تعلیم	بیٹی	
حازم رشید ولد......	۱۸	زیر تعلیم	بیٹا	

اس بارے میں ہر خاص وعام کو بذریعہ اشتہار مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص مذکورہ کو سرٹفکیٹ ہذا اجراء کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتے کے اندر اندر دفتر ہذا میں پیش کریں۔ بعد گذرنے معیاد کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار لاوے پورہ

آزادی کا امرت مہوتسو

اتر ریلوے

ای۔ ٹینڈر نوٹس

سینئر ڈویژنل الیکٹرک انجینئر جنرل، اتر ریلوے، فیروزپور کے ذریعہ بھارت کے راشٹرپتی کی جانب سے ای۔ ٹینڈرز (www.ireps.gov.in) طلب کئے جاتے ہیں۔ ٹینڈر دہندگان اپنے اصل، ترمیم شدہ ٹینڈر بند ہونے کی تاریخ اور وقت تک پیش کرسکتے ہیں۔

ٹینڈر نمبر	کاموں کی تفصیلات	تخمینہ لاگت (روپے)	بیعانہ کی رقم (روپے)	مدت تکمیل کام	ٹینڈر کھلنے کی تاریخ	ویب سائٹ
251۔الیکٹرک-T-07-2024-25	امرتسر، فیروزپور، لدھیانہ، جالندھر، پٹھانکوٹ زون کی سب مرسبل پمپوں کو اتارنے اور اتھانے اور خراب سب مرسبل پمپ موٹروں کی ری وائنڈنگ / مرمت کے سلسلے میں دو سال الیکٹرک کام کا انتظام اور فیروزپور ڈویژن کے پمپ کنٹرول سسٹم کی سیکورٹی کیلئے جی ایس ایم بیسڈ آٹومیشن کا انتظام۔	65,98,435.24	1,32,000.00	24 ماہ	23-05-2025 15.00 بجے کے بعد	www.ireps.gov.in

ٹینڈر نمبر 251۔الیکٹرک، ٹینڈر نوٹس نمبر 05۔الیکٹرک 2024-25 مورخہ 03-05-2024 1339/2024

گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

رشتوں کی تصویر متوازن بنائیے

زندگی کی تصویر کو متوازن اور دلکش بنانے کی ذمے داری ہماری اپنی ہے۔

مصوری کی کلاس میں استاد نے تمام طالبعلموں کو مختلف لیکن متوازن تصویر بنانے کو کہا۔ اس تصویر کشی کیلیے مناسب وقت بھی دیا گیا لیکن تمام تر بنائی گئی تصاویر میں سے ایک بھی استاد کے معیار پر پورا نہ اتر سکی۔ تمام طالبعلموں نے اپنے تئیں محنت تو کی تھی اور وہ درست بھی قرار پائیں لیکن استاد نے ان سب کو متوازن قرار دینے سے معذرت کرلی۔ طلبا کے سوال کے جواب میں کہا کہ کہیں بھی کوئی بھی تصویر متناسب نہیں ہے۔ کہیں رنگ زیادہ استعمال کیے گئے ہیں تو کہیں تخیل کینوس کا ساتھ چھوڑ چکا ہے۔ کسی جگہ ایک لکیر کی جگہ دوسری نے لے لی ہے اور کہیں منظر الگ ہی کہانی سنا رہا ہے۔ یعنی کوئی بھی درست انداز سے اپنی تصویر کے مقاصد کو بیان نہیں کرسکا۔ تمام طالب علم حیران تھے کہ اب ان کی تصاویر پر مزید کیا تبصرہ کیا جائے گا لیکن استاد نے اپنی بات کو آگے بڑھاتے ہوئے کہا کہ تصاویر اس لیے درست نہیں کہ جس چیز کو جہاں ہونا چاہیے تھا وہ وہاں نہیں ہے۔

بالکل اسی طرح ہمارے رشتے بھی تصاویر میں رنگوں کی طرح ہیں۔ کہیں دادا، ابا کی شفقت ہے تو کہیں ماں کی ممتا۔ کہیں بہن بھائیوں کا احساس ہے تو کہیں میاں بیوی کی محبت۔ ان سبھی رشتوں کی وجہ سے ہماری زندگی کے کینوس پر رنگ بکھرتے ہیں۔ ایک تصویر مکمل ہوتی ہے اور ہم ایک شاہکار تخلیق دیتے ہیں۔ لیکن جہاں ان رشتوں کے درمیان توازن نہ رکھا جائے تو وہیں سے بدصورتی جنم لینے لگتی ہے۔ ہر رشتے کا ایک مقام ہے۔ ماں کی اہمیت اپنی جگہ، بہن کا تقدس اپنی جگہ اور بیوی کی محبت اپنی جگہ۔ اسی طرح استاد شاگرد، کولیگز اور دوستوں، سب کے رشتے الگ الگ ہیں لیکن ان کو بیلنس کرنا ضروری ہے۔ اگر آپ ایک رشتے کو زیادہ اہمیت دیتے ہیں اور دوسرے کو کم، تو وہ بھی غلط ہے۔ لیکن اگر کسی رشتے کو ہمیشہ مستقل ہی اہمیت دیتے ہیں تو کل کو ہم اس کیلیے ہی ارزاں ہوجاتے ہیں۔ انسانی فطرت ہے کہ وہ ایک حد تک ہی خلوص کا مظاہرہ کرسکتا ہے۔ اس کے بعد اس کا محبت بانٹنے والا ہاتھ خالی ہوجاتا ہے۔ رشتوں کو جب ان کے مقام سے ہٹا دیا جاتا ہے تو رہی سہی محبت اور عزت بھی ختم ہونے لگتی ہے۔ جس طرح ایک تصویر میں صرف نیلا ہی نیلا رنگ ہو تو طبعیت کتنی اوب سی جاتی ہے اور تصویر کی دلکشی متاثر ہونے لگتی ہے۔ ہمیں اپنی زندگی میں سب رشتے اچھے ہی ملتے ہیں، ہاں کچھ لوگوں کو ہم برا اس لیے کہتے ہیں کہ ہمیں ان کے ساتھ تلخ تجربات اور رویوں کا سامنا ہوتا ہے۔ ہمیں چاہیے کہ جب ایک بار کسی کے رویے سے دلبرداشتہ ہوجائیں تو آیندہ انھیں اپنی تصویر سیاہ کرنے کا موقع نہ فراہم کریں۔ یہ رشتے نقصان دہ ہوتے ہیں جیسے سفید کاغذ پر سیاہ نقطوں اور دھبوں کی مانند۔ آپ کی زندگی میں جو انسان جیسا جیسا کردار ادا کرتا ہے ویسا ویسا آپ کے ذہن میں اس کا نقش گہرا ہوتا جاتا ہے۔ جیسا اچھے استاد کو آپ کبھی نہیں بھول سکتے۔ ماں کے ہاتھ کے کھانوں کی خوشبو آپ کو ہمیشہ یاد رہتی ہے۔ بہن بھائیوں کا آپ کی سالگرہ کو یاد رکھنا اور نوک جھونک آپ کے لبوں پر مسکراہٹ بکھیر دیتی ہے اور ایک جیون ساتھی کا ساتھ آپ کی زندگی کو اور بھی خوبصورت بنا دیتا ہے۔ استاد نے یہ کہہ کر اپنی بات ختم کی کہ بطور معلم میرا فرض آپ کو صرف اچھا مصور بنانا نہیں بلکہ ایک اچھا انسان بننے کی طرف مائل کرنا بھی ہے۔

دل میں اتر جایئے، یا دل سے۔۔۔!

سماج میں بے غرض رویوں کے فروغ میں خواتین کا کردار اہم ہے۔

آج ہم اور ہمارا معاشرہ خود غرضی میں کمال درجے کو پہنچا ہوا ہے۔ اپنا مطلب ہوا، تو ملیں گے، تعلقات قائم رکھیں گے ورنہ گویا کوئی تعلق ہی نہیں!! آج ہم سب غرض کے ہی رہ گئے ہیں، غرض کے بندھن میں بندھے ہوئے، صرف اپنے کام نکلوانے کے ماہر، اس کے بعد پہچانا بھی مشکل۔۔۔ اس میں صرف مرد ہی نہیں، خواتین بھی برابر کی شامل ہوچکی ہیں۔

ایسی خواتین بے مقصد کہیں آنا جانا تو درکنار، ایک فون بھی نہیں کرتیں، ورنہ حال چال پوچھنے کی زحمت بھی نہیں کرتیں، ایک مرتبہ ہم نے اپنی ایک ملنے والی کو فون کیا، سلام دعا، خیر عافیت کے بعد اب ان کا انداز ایسا تھا کہ جی بتایئے۔۔۔؟ یا اب وہ مقصد بیان فرمایئے، جس کے تحت آپ نے فون کرنے کے لیے وقت نکالا؟ لیکن جب ہم نے یہ حیرت انگیز بیان دیا کہ ''کوئی کام نہیں، صرف بات کرنے کا جی چاہا۔'' تو شاید ان کو یہ بات ناقابل یقین محسوس ہوئی، شاید یہ کہنا چاہا کہ ارے مطلب کے بغیر آج کل کون کسی کو گھاس ڈالتا ہے۔ آج معاشرہ جتنی خودنمائی کا شکار ہے، ایک دوسرے سے گلے مل کر، اور گال سے گال ملا کر جس ان دیکھے پیار کا اظہار، اعلانیہ کیا جاتا ہے، کیا آپ حقیقتاً اسے دل سے محسوس کرتے بھی ہیں؟ یا ہمارے رویے تصنع اور بناوٹ میں لپٹے ہوئے ہیں۔ مصنوعی اور وقتی، دیکھ لیا تو گلے شکوے کر لیے، اس کے بعد یاد بھی نہیں آتی۔ یہ بھی حقیقت ہے کہ ہم جس مشینی دور میں رہ رہے ہیں، جتنی مصروفیت ہم نے اپنے گرد بڑھالی ہیں، اتنے ہی ہم وقت کی قید میں جکڑ گئی ہیں۔

ہم اتنے مصروف ہو چکے ہیں کہ ہمارے پاس دوسرے کی خبر گیری کی فرصت ہی نہیں۔۔۔ فرصت کا لفظ تو شاید خواب و خیال بن گیا ہے۔ ورنہ جس سے بات کرو وہ ایک نہ ختم ہونے والے کاموں کی فہرست سنا دیتا ہے۔ جسے سن کر سمجھ میں نہیں آتا کہ اس سے متاثر ہوا جائے یا پھر ہمدردی کا اظہار کیا جائے۔

گھریلو اور بیرون امور کی انجام دہی میں منہمک ہو کر ہم بھول ہی گئے ہیں کہ ہم انسانوں کے بنائے ہوئے معاشرے میں جی رہے ہیں، جہاں، ایک دوسرے کی خیر خواہی، دل جوئی، بھائی چارگی مقدم ہے۔ کاموں میں ہاتھ بٹانے، ایثار و احسان مندی کے مظاہرے سے اچھے جذبات پنپیں گے، تو انسانیت سرخرو ہوگی۔ ہمیں روحانی تربیت کی ضرورت ہے۔ ورنہ آج جس طرح بچے بچے کے ہاتھ میں 'گجیٹ' آچکے ہیں، یہ ہم سے وہ نازک جذبات چھین رہے ہیں، جس سے انسانیت کی بنیادیں جڑی ہوئی ہیں۔

بہت سے ایسے چھوٹے چھوٹے کام ہیں، جس سے دوسروں کا دل جیتا جاسکتا ہے، لیکن شاید یہ ہمارے ارد گرد شجر ممنوعہ کی حیثیت رکھتا ہے۔ دوسروں کے کام میں مداخلت، نکتہ چینی، اعتراض ہمارے وہ پسندیدہ ہتھیار ہیں۔ جسے ہم ہر وقت اور بروقت استعمال کرنے کے لیے تازہ دم رہتے ہیں۔ درگزر اور اعراض شاید ہماری ڈکشنری میں نہیں، خاموش رہنا اور غلطی کو نظر انداز کر کے آگے بڑھ جانا ہماری فطرت نہیں، حالاں کہ یہی اچھی صفات آپ کو فرشتہ نہیں، لیکن فرشتہ صفت ضرور بنانے میں مدد دیں گی۔

گھر کے کاموں سے لے کر زندگی کے کسی بھی معاملات میں کسی کی پکار سے قبل اس کی مدد کر دینا۔ چھوٹے بڑے کاموں میں استطاعت کے مطابق ہاتھ بٹانا۔ جانی، مالی، اخلاقی، جو ممکن ہو سکے، آکر کھڑے ہو جانا۔ آپ کا زیادہ نہیں جاتا، اور شاید آپ بھول بھی جائیں، لیکن جس کے ساتھ بھلائی کی گئی ہو، وہ نہیں بھولے گا۔ چند میٹھے بول آپ کی شخصیت کو بھی چار چاند لگا دیتے ہیں، وگرنہ یہ آپ کی شخصیت کو گہنا بھی سکتے ہیں۔

بحیثیت مسلم یہ ہماری تعلیمات میں شامل ہے۔ ساری کوشش اپنے اخلاق اور سلوک پر کرنی ہے۔ اسی کو توجہ و توانائی کی ضرورت ہے۔ یہی سینکڑوں میں یاد رکھوا تا ہے۔

ہم خواتین کو اپنی نسلوں تک یہ بات پہنچانی چاہیے، لیکن ہم تو اپنی اس پہچان اور شناخت کو کھو رہے ہیں۔ ہم کیوں اپنی ذمہ داریوں کو بوجھ سمجھ رہے ہیں۔ یہ تو وہ اعلیٰ اخلاقی اقدار ہیں، جو خوب صورت معاشرے کی ضامن ہیں۔ اس لیے لوگوں کے دلوں میں اترنے کا فن سیکھیے۔ آپس کے اختلافات بھلا کر تعلقات کو مضبوط کیجیے۔ نظروں سے گرنے اور دل سے اترنے میں بہت کم وقت صرف ہوتا ہے۔

آپ کے چند جملے کئی سالوں کی محنت پر پانی پھیر دیتے ہیں۔ اس لیے خود بھی اصلاح کیجیے اور آنے والی نسلوں کے لیے عملی مثال بن کر ان میں مثبت سوچ اور فکر اجاگر کیجیے، کیوں کہ اسی میں خاندان اور معاشرہ کی بہتری اور سکھ ہے۔

والدین کے حقوق و احترام

تحریر

علامہ محمد تبسم بشیر اویسی

''اے بندو! تم میرا شکر کرو اور اپنے والدین کا شکر ادا کرو، تم سب کو میری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے۔''

دنیا کا ہر مذہب اور تہذیب اس بات پر متفق ہے کہ والدین کے ساتھ حسن سلوک کرنا چاہیے ان کا ادب و احترام ملحوظ خاطر رکھنا چاہیے۔ اس بارے میں قرآن کی تعلیم سب سے زیادہ اہم اور اپنے ایک انفرادی اسلوب کی حامل ہے۔ جب بھی اللہ تعالیٰ نے اپنی اطاعت و فرماں برداری کی طرف توجہ دلانا چاہی ہے اس کے فوراً بعد والدین کی اطاعت اور فرماں برداری کی تعلیم دی ہے۔ مفہوم: ''اے بندو! تم میرا (آقا) شکر کرو اور اپنے والدین کا شکر ادا کرو تم تمام کو میری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے۔'' (سورہ لقمان)

یاد رکھیے! جس طرح سے آ کے حقوق ہم پر فرض ہیں بالکل اسی طرح انسانوں کے حقوق بھی ہم پر فرض ہیں اور اتنے ہی اہم ہیں۔ انسانوں میں والدین کے حقوق سب سے بڑھ کر ہیں۔ ماں باپ کی کے ساتھ حسن سلوک کرنے والوں کو جنت کی بشارت دی گی ہے۔ مفہوم: ''اور ہم نے انسان کو اپنے ماں باپ کے ساتھ حسن سلوک کرنے کا حکم دیا ہے، اس کی ماں نے اسے تکلیف جھیل کر پیٹ میں رکھا اور تکلیف برداشت کر کے اسے جنم دیا، اس کے حمل کا اور اس کے دودھ چھڑانے کا زمانہ تیں مہینے کا ہے۔

یہاں تک کہ جب وہ اپنی پختگی اور چالیس سال کی عمر کو پہنچا تو کہنے لگا: اے میرے پروردگار! مجھے توفیق دے کہ میں تیری اس نعمت کا شکر بجا لاؤں جو تو نے مجھ پر اور میرے ماں باپ پر انعام کی ہے اور یہ کہ میں ایسے نیک عمل کروں جن سے تو خوش ہو جائے اور تو میری اولاد بھی صالح بنا۔ میں تیری طرف رجوع کرتا ہوں اور میں مسلمانوں میں سے ہوں۔ یہی وہ لوگ ہیں جن کے نیک اعمال کو ہم قبول فرما لیتے ہیں اور جن کے بد اعمال سے درگزر کر لیتے ہیں، (یہ) جنتی لوگوں میں ہیں۔ اس سچے وعدے کے مطابق جو ان سے کیا جاتا تھا۔ والدین سے نافرمانی کرنے والوں کے لیے گھاٹا ہی گھاٹا ہے۔ (سورۃ الاحقاف)

اللہ تعالیٰ کے رسول ﷺ نے ارشاد فرمایا، مفہوم: ''تم اپنی ماں کے ساتھ صلہ رحمی کرو۔ تم اپنی ماں کے ساتھ نیک سلوک کرو۔ تم اپنی ماں کے ساتھ صلہ رحمی کرو۔ پھر تم اپنے باپ کے ساتھ صلہ ﷺ رحمی کرو۔ پھر تم اپنے قریبی رشتہ داروں کے ساتھ صلہ رحمی کرو۔ پھر اس کے بعد دور کے رشتہ داروں کے ساتھ صلہ رحمی کرو۔'' (مظہری)

ماں کے ساتھ اس طرح کے خاص حسن سلوک اور صلہ رحمی کا حکم اللہ تعالیٰ نے کئی وجوہات کی بنا پر دیا ہے۔ بچے کو اپنے پیٹ میں رکھنے کی تکلیف اور پیدائش کے وقت کی تکلیف سہنے کی وجہ سے۔ بچہ پیدا ہونے سے پہلے اور بچہ پیدا ہونے کے بعد بچے کی پرورش اور نشوونما کے لیے اس کے بدن سے بچے کو غذا دی جاتی ہے۔ ہر وقت بچے کو اپنے کاندھوں پر لادے رہنا اور دن رات اس کی ضرورتوں کے پیچھے لگے رہنا۔ ماں بچوں کو سکھاتی ہے اور انہیں تربیت دیتی ہے۔ نفسیات کے ماہرین کا کہنا ہے کہ بچپن کی تعلیم و تربیت کا اثر بچے کی ؟ گے کی زندگی پر پڑتا ہے۔ دنیا کی تمام عظیم شخصیتیں اپنی عظیم ماؤں کی وجہ سے عظیم کہلائیں۔

ماں کے احسانات بہت زیادہ ہیں۔ اسی لیے اللہ تعالیٰ نے اس کے حقوق کو اتنی اہمیت دی ہے لیکن افسوس! کہ کئی مائیں اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی فوقیت اور اہمیت کا غلط استعمال کرتی ہیں، بہت ساری مائیں بچوں کو اپنے قبضے میں لے لیتی ہیں اور باپ کو بچوں کے معاملات میں اپاہج بنا دیتی ہیں، یہاں تک کہ ایسی مائیں بچوں کو گھریلو معاملات میں باپ کا مخالف بنا دیتی ہیں۔ جس کی بنا پر اس گھر کا نظام درہم برہم ہو کر رہ جاتا ہے۔ ایسی مائیں آ کی دیگر ہدایات کو بھول کر ایسا کرتی ہیں، سورہ النساء ▯ مفہوم: مرد عورتوں پر حاکم ہیں اس وجہ سے کہ اللہ تعالیٰ نے ایک کو دوسرے پر فضیلت دی ہے اور اس وجہ سے کہ مردوں نے اپنے مال خرچ کیے ہیں، پس نیک عورتیں (ہوتی ہیں) اطاعت شعار۔ (مردوں کی) غیر حاضری میں حفاظت کرنے والیاں۔''

اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک میں گھریلو زندگی کے متعلق سب سے زیادہ مفصل ہدایات دی ہیں۔ اتنی ہدایات زندگی کے دوسرے شعبے کے متعلق نہیں ملتیں۔ کیوں کہ گھریلو سکون کی اہمیت اور بقاء ▯ اللہ تعالیٰ کی نظر میں بہت اہم ہے۔ ایسی ماؤں کا اس طرح کا غیر اسلامی سلوک ان کے شوہروں کو انتہائی تکلیف میں مبتلا کر دیتا ہے اور بہت مسائل پیدا کر دیتا ہے۔ التعالیٰ کی نظر میں ایسی ماؤں کا اجر کم ہو جاتا ہے۔ کیوں کہ وہ خاوند کو اس کے مقام سے گرا کر اولاد کی مدد سے گھریلو سکون کو تباہ و برباد کرتی ہیں۔ کئی ایسی مائیں اپنی زندگی کے آخری حصے میں اپنی غلطیوں کو تسلیم کر لیتی ہیں۔ جب وہ خود اپنے پیدا کیے ہوئے مسائل میں گھر کر پریشان ہو جاتی ہیں۔ لیکن پھر اس وقت نقصان کی تلافی انتہائی مشکل ہو جاتی ہے۔

حقیقت میں ہر بری چال کا نتیجہ اس چال کے چلنے والے پر ہی وارد ہو جاتا ہے۔ مفہوم: ''کسی بھی بری چال کا نتیجہ اس چال کے چلنے والے ہی کو مل کر رہتا ہے۔'' (سورہ الفاطر) مفہوم: ''اور تیرا پروردگار صاف صاف حکم دے چکا ہے کہ تم اس کے سوا کسی اور کی عبادت نہ کرنا اور ماں باپ کے ساتھ احسان کرنا۔ اگر تیری موجودی میں ان میں سے ایک یا یہ دونوں بڑھاپے کو پہنچ جائیں تو ان کے آگے اف تک نہ کہنا، نہ انہیں ڈانٹ ڈپٹ کرنا بلکہ ان کے ساتھ ادب و احترام سے بات چیت کرنا۔ اور عاجزی اور محبت کے ساتھ ان کے سامنے تواضع کا بازو پست رکھے رکھنا اور دعا کرتے رہنا: اے میرے پروردگار! ان پر ویسا ہی رحم کر جیسا انہوں نے مجھے بچپن میں پالا۔ جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے اسے تمہارا رب بخوبی جانتا ہے اگر تم نیک ہو تو وہ تو رجوع کرنے والوں کو بخشنے والا ہے۔'' (الاسراء ▯)

ان آیات میں اللہ تعالیٰ نے اپنی اطاعت کے بعد دوبارہ والدین کے ادب و احترام کی بات کی ہے۔ ان آیات میں اللہ تعالیٰ نے ہمیں سمجھایا ہے کہ ہم بچپن میں کس طرح بے یارو مددگار تھے اور والدین نے ہمیں پالا پوسا اور پروان چڑھایا، ہمارے والدین ہماری ہر خواہش پورا کرتے تھے۔ مکمل خلوص اور محبت کے ساتھ، اسی لیے اولاد پر فرض ہے کہ وہ والدین کا احترام کرے اور ان سے اچھا سلوک کرے۔ اگرچہ عمر کے تمام حصوں میں والدین کا ادب و احترام کرنا چاہیے لیکن ان کی طرف زیادہ تر توجہ اس وقت ہونی چاہیے جب وہ بوڑھے ہو جائیں۔ کیوں کہ وہ بھی اسی طرح بے یارو مددگار ہو جاتے ہیں جیسے ہم بچپن میں تھے۔

اللہ تعالیٰ ان آیات میں مندرجہ ذیل ہدایات ہمیں دی ہیں: والدین کو ان کی بے عزتی کے طور پر چھوٹے سے چھوٹا لفظ بھی نہیں کہنا چاہیے۔ ان کے سامنے چلا کر نہیں بولنا چاہیے۔ انتہائی محبت بھرے لہجے اور ہمدردی کے انداز میں ان سے بات کرنی چاہیے۔ والدین کے ساتھ ہر معاملہ انتہائی فرماں برداری اور نرمی سے کرنا چاہیے۔ ان کے ساتھ رحم دلی کا معاملہ ہونا چاہیے اور خلوص دل سے یہ سب کچھ ہونا چاہیے، محض دکھانے کے لیے روایتی انداز میں نہیں ہونا چاہیے۔ ہمیں والدین کے لیے دعا کرنا چاہیے، اے اللہ تعالیٰ! میرے والدین پر رحم فرما کہ بالکل اسی طرح جس طرح وہ لوگ بچپن میں مجھ پر رحم و کرم کرتے تھے۔ یہ دعا ان کی موت کے بعد بھی کرتے رہنا چاہیے، ہمیں اس دعا کو کبھی فراموش نہیں کرنا چاہیے۔ کیوں کہ اللہ تعالیٰ نے خود یہ دعا ہمیں سکھائی اور اسکی تلقین فرمائی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے یہ بات بھی ہمارے دلاسے کے طور پر بیان کر دی ہے کہ اگر کسی سے بھول چوک یا غلطی سے والدین کے متعلق کوئی نازیبا کلمات نکل جائیں جو بے پروائی کی وجہ سے نہیں بل کہ سخت محنت کرتے ہوئے انجانے میں ہو جائے تو اس پر ؟ تعالیٰ ہمیں سزا نہیں دے گا۔ بہ شرطے کہ ہم خلوص دل سے توبہ کر لیں اور معافی مانگ لیں، اللہ تعالیٰ ہمارے دلوں کی گہرائیوں سے بھی اچھی طرح واقف ہے۔

ایک مرتبہ ایک شخص نے رسول کریم ﷺ سے پوچھا: وہ کون سا عمل ہے جو اللہ تعالیٰ کو سب سے زیادہ پسند ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: وقت مقررہ پر عبادت کرنا۔ اس نے پوچھا: اس کے بعد کون سا عمل؟ آپ

ے فرمایا: والدین کے ساتھ حسن سلوک۔ (بخاری)

حضرت عبداؓ ابن عمرؓ روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص نے جہاد میں جانے کی اجازت چاہی تو آپ نے پوچھا: کیا تمہارے والدین زندہ ہیں؟ اس نے کہا: جی۔ آپ نے فرمایا: تمہارے والدین کی خدمت کرنا تمہارے لیے جہاد ہے۔ (بخاری)

اسلام اس بات کی بھی تلقین کرتا ہے کہ ہمیں اپنے والدین کے متعلقین کی بھی عزت کرنا چاہیے، وہ والدین کے رشتے دار ہوں یا والدین کے دوست۔ حضرت عبداؓ ابن عمرؓ روایت کرتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اگر تم اپنے والدین کے دوستوں کا احترام کرو گے تو یہ بلاواسطہ تمہارے والدین ہی کا احترام ہوگا۔ (بخاری)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ حضرت محمد ﷺ نے منبر کی پہلی سیڑھی پر چڑھتے ہوئے فرمایا، مفہوم: ''فلاں شخص برباد ہو۔ دوسری سیڑھی پر چڑھتے ہوئے پھر یہی الفاظ کہے اور تیسری سیڑھی پر جب قدم رکھا تو پھر یہی الفاظ کہے۔ یہ سن کر صحابہ کرام ﷺ نے پوچھا: اے آ کے رسول ﷺ کون برباد ہو؟ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ایسا آدمی جو رمضان کا مہینہ پا کر بھی اپنے گناہ معاف نہ کروا سکے، وہ آدمی برباد ہو جو میرا نام سن کر مجھ پر درود نہ بھیجے، وہ آدمی بھی برباد ہو اور جو بوڑھے والدین کو پا کر بھی اپنی مغفرت نہ کروا سکے اور جنت میں نہ جا سکے۔'' (مسلم)

J&K Bank
Serving To Empower

BAJAJ Allianz
Caringly yours

Hospital Bills can Exhaust your Family's Hard Earned Life Savings

Bajaj Allianz Family Health Care policy covers you and your family from expenses incurred during hospitalization along with the added benefits of Health Prime Rider.

Bajaj Allianz Family Health Care's Benefits:

- In Patient Hospitalization Expenses
- Pre & Post Hospitalization Expenses
- Road Ambulance
- Day Care Procedures
- Organ Donor Expenses
- Sum Insured Reinstatement Benefit

Benefits of Health Prime Rider:

- Rider for both Individual & Family Floater Basis**
- 24*7 Unlimited Tele-Consultation
- Investigations Cover
- 139000+ Doctors
- Preventive Health Check-up (45+ Test Parameters at Network Centers)

**Based on the variant opted in health plan

To know more, contact your **J&K Bank's Relationship Manager**

Bajaj Allianz General Insurance Co. Ltd., Bajaj Allianz House, Airport Road, Yerawada, Pune - 411006. IRDAI Reg No.: 113. | CIN: U66010PN2000PLC015329 | UIN: BAJHLIP22024V032122-Family Health Care , BAJHLGA22166V012122 -Health Prime Rider (Group) | web: www.bajajallianz.com | Toll free: 1800-209-5858 / 1800-209-0144

J&K Bank Ltd is a licensed Corporate Agent [bearing License No.: CA0029] of Bajaj Allianz General Insurance Company Ltd. [IRDAI registration No. 113]. The benefits/features of products are indicative and for more details on risk factors and Terms and Conditions, please read the sales brochure before concluding a sale. | BJAZ-F-JK-0014/03-11-2023

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,